یونٹ2

بہادروں

روح کے پھل سے بہادروں

استاد کی کتاب

ہر عمر کے لیے (4-15 سال)

عزیز اساتذہ,

ہماری دُعا ہے کہ آپ میں سے ہر ایک پر خدا کی رحمت ہو کیوں کہ آپ اُس کے لیے اپنی خدمات سرانجام دیتے ہیں اور دنیا بھر کے بچوں کے لیے پادری کا کردار ادا کرتے ہیں۔ آپ تبدیلی لارہے ہیں اور ابدی (آخرت) کے لحاظ زندگیاں بدل رہے ہیں!

ہم آپ کو ایک سرپرائز دینے جارہے ہیں۔ آپ سوچتے ہوں گے کہ آپ نے اِتوار کے سکول کے لیے بطور استاد خدمات سرانجام دینے کے لیے ہمیں جوائن کیا تھا لیکن آپ کی خدمات کی نوعیت کو تبدیل کرکے اب آپ کو کوچ بنا دیا گیا ہے!یہ بات درست ہے، کیوں کہ اس سال ہم انجیلِ مُقدس باکسنگ کے پس منظر (تناظر) میں پڑھائیں گے اور ہمیں امید ہے کہ کھیلوں کے ذریعے کچھ تفریح پیدا ہوگی۔ عزیز اساتذہ، ابھی سے آغاز کریں! استاد کی بجائے کوچ بنیں، اس سے آپ کو اپنی کلاس کے ہر بچے کا بہت زیادہ خیال رکھنے کے لیے تحریک ملے گی اور اُن کے چیمپئن (فاتح) بننے کے سفر کی طرف پیش رفت کے دوران آپ اُن کا بہت زیادہ خیال رکھیں گے۔

ہم کتاب "رُوح کاپھل" کا مطالعہ کریں گے۔ تاہم، نہ صرف پھل (صلہ) کو دیکھا جائے گا بلکہ اپنے جسم کے بہت سے گناہوں کو بھی جو رُوح کے پھل کے خلاف لڑتے ہیں۔ آپ کا مقصد اپنے طالب علموں کو فاتح (چیمپئنز) بننے میں مدد دینا ہے۔ ایسا کرنے کے لیے، انہیں نہ صرف زبانی یاد کرنے کی آیات اور اِنجیلِ مقدس کی کہانیاں یاد کرنی ہوں گی بلکہ انہیں اپنی روز مرہ زندگی میں "روح کا پھل" کا اطلاق بھی کرنا ہوگا۔ بطور کوچ یہ آپ کے لیے ایک انتہائی مشکل کام ہے۔

باکسنگ کے پس منظر (تناظر) کو استعمال کرتے ہوئے، جب آپ کے بچے اتوار کے دن کے سکول کے لیے کلاس میں موجود ہوں، تو ہمیں یہ تصور کرنے دیں کہ وہ تربیت (ٹریننگ) حاصل کررہے ہیں۔ وہ محنت کررہے ہیں ، اور خدا کے بارے میں مزید جان رہے ہیں اور یہ بھی کہ گناہ سے کیسے لڑنا ہے۔ اس طرح، آپ کا چرچ (کلیسا) ایک تربیتی مرکز ہے۔

جب آپ کے طالب علم باہر کی دنیا میں ہوتے ہیں تو وہ دراصل "اکھاڑے میں موجود" ہوتے ہیں! یہ وہ جگہ ہے جہاں وہ گناہوں کی طرف توجہ مبذول کرنے والی خواہشات سے لڑیں گے۔ اس طرح اُن کے گھر اور سکول حقیقی مقابلے (لڑائی) اور باکسنگ میچ ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ چرچ میں ہم سب اپنے آپ کو اچھا پیش کرتے ہیں اور درست جوابات دیتے ہیں۔ برائے مہربانی کسی بھی بچے کو یہ نہ سوچنے دیں کہ وہ اپنی یاداشت یا چرچ میں سیکھنے کی بدولت میچ جیت چکا ہے۔ یہ تربیت ہے۔ حقیقی لڑائی اُن کی زندگی میں ہے۔ اگر وہ ہفتے کے دوران دیے گئے اسباق کی مشق کریں گے تو وہ میچ جیت سکتے ہیں۔

بطور کوچ آپ کا آخری کام بچوں کی کامیابی پر انہیں انعام دینا اور اُن کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ کچھ ایسےانعامات تیار کریں جو اُن کے حوالے کیے جاسکیں۔ ہر ایک "مُکے"، راؤنڈ یا جیتے گئے میچ پر انہیں گلے لگائیں یا خصوصی طور پر اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔ آپ جس طرح کے رویہ کا مظاہرہ کریں گے ان کی طرف سے ویسا ہی رویہ دیکھیں گے کیوں کہ آپ کے طالب علم آپ یعنی اپنے کوچ کو خوش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ہمیں اُمید ہے کہ آپ کوچ کا لباس زیب تن کرکے، اپنی کلاس کو کھیلوں کے تربیتی مرکز کے طور پر سجا کر اور انعامات کی کچھ تفریحی تقریبات کے انعقاد سے آپ کا وقت اچھا گزر سکتا ہے۔ کھیلوں کی طرح، "رُوح کا پھل" پر عمل کرنے میں کامیابی انہی کو حاصل ہوگی جو دوسرے لوگوں سے زیادہ سخت محنت کرنے کے لیے تیار ہیں۔ آپ اپنے طالب علموں کو سخت محنت کرنے اور فاتح (چیمپئن) بننے کے لیے تحریک دے سکتے ہیں۔ ان پر اُس وقت اعتماد کریں جب کوئی اور ایسا نہیں کرتا، اور پھر دیکھیں کہ خدا اُن کی زندگی میں کیسے معجزے کرتا ہے!

دُعا ہے کہ خدا آپ کو "روح کا پھل" کے حوالے سے اپنے طالب علموں کی تربیت کرنے کے چیلنج کے لیے تحریک/حوصلہ دے۔

ہماری دعا ہے کہ آپ اتوار کے سکول کے اساتذہ پر لاگو تمام حدود و قیود کو توڑیں اور اپنے طالب علموں کی زندگیوں میں ایک حقیقی کوچ بنیں۔

یسوع مسیح کی پیروکار، بہن کرِسٹینا

Equip & Grow
بچے اہم ہیں

بہادروں

صبر

1 صبر بمقابلہ بے صبری

انجیل کہانی: سنہری بچھڑا

خروج (ہجرت) 32

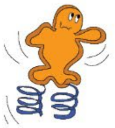

یاد کرنے کی پہلی آیت

"اور اُس کے جلال کی قُدرت کے مُوافِق ہر طرح کی قُوّت سے قَوی ہوتے جاؤ تاکہ خُوشی کے ساتھ ہر صُورت سے صبر اور تحمُّل کر سکو۔" کُلسِّیوں 11:1

2 صبر بمقابلہ غم

اِنجیل کہانی: ایوبؑ صبر کے ساتھ مشکلات کا مقابلہ کرتا ہے

ایوب 1-2

یاد کرنے کی پہلی آیت

"میری مُصِیبت میں یہی میری تسلّی ہے کہ تیرے کلام نے مُجھے زِندہ کِیا ہے۔" زبُور 50:119

3 صبر بمقابلہ غرور (تکبر)

اِنجیل کہانی: بادشاہ نبوکدنزر

دانیال 4

یاد کرنے کی پہلی آیت

"کِسی بات کا انجام اُس کے آغاز سے بِہتر ہے اور بُردبار مُتکبِّر مزاج سے اچھّا ہے۔" واعِظ 8:7

4 صبر بمقابلہ غصہ

انجیل کہانی: داؤدؑ، نابال اورابیگیل 1سموئیل25

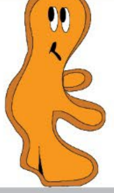

یاد کرنے کی پہلی آیت

"غُصّہ تو کرو مگر گُناہ نہ کرو۔ سُورج کے ڈُوبنے تک تُمہاری خفگی نہ رہے۔." اِفِسیوں 26:4

5 صبر بمقابلہ استحقاق

انجیل کہانی: مَن و سلویٰ

رحلت/ہجرت16:18:1

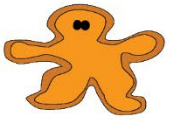

یاد کرنے کی پہلی آیت

"تُم بھی صبر کرو اور اپنے دِلوں کو مضبُوط رکھّو کیونکہ خُداوند کی آمد قرِیب ہے۔اَے بھائِیو! ایک دُوسرے کی شِکایت نہ کرو تاکہ تُم سزا نہ پاؤ۔ دیکھو مُنصِف دروازہ پر کھڑا ہے۔" یعقُوب 5:8-9

گھر میں کرنے کا کام (اکھاڑے میں)

پچھلے ہفتے گھر میں کرنے کےلیے دیے گئے کام (اسائنمنٹ) پر بحث کریں، اور اپنے طالب علموں کو اگلے ہفتے کی اسائنمنٹ دیں۔ یہ اسائنمنٹس طالب علموں کی کتابوں اور میچ کارڈز پر موجود ہیں۔ اپنے طالب علموں کو یاد دہانی کرائیں کہ صرف وہی طالب علم فاتح (چیمپئن) ہوں گے جو اسائنمنٹ مکمل کریں گے۔ ہم میں سے کوئی بھی محض چرچ میں آنے یا انجیل مقدس کو حفظ کرنے سے چیمپئن نہیں بنے گا بلکہ اس پر عمل کرنے سے بنے گا!ہم آپ کو یہی تجویز کرتے ہیں طالب علموں کے چھوٹے چھوٹے گروپ بنائیں اور ہر گروپ کا ایک کوچ ہو جوان طالب علموں کی اسائنمنٹس کا جائزہ لے (اس بارے میں مزید دیکھیئے چھوٹے گروپس کے سیکشن میں)۔

جس طرح باکسنگ میں صرف ایک مُکے سے مخالف کو شکست نہیں دی جاسکتی، اسی طرح ہفتے میں محض ایک بار گھر میں کرنے کی اسائنمنٹ مکمل کرنے سے یقیناً گناہ کو مکمل طور پر شکست نہیں دی جاسکے گی۔ اس تشبیہ کا استعمال طالب علموں کو یہ دکھانے میں معاون ثابت ہوتاہے کہ اگر وہ حقیقت میں چیمپئن (فاتح) بننا چاہتے ہیں تو انہیں ایک ہفتے کے دوران "زیادہ مُکے مارنے ہوں گے"۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے کوچ اس بات کا ریکارڈ رکھیں کہ طالب علموں نے ایک ہفتے کے دوران کِتنے مُکے مارے۔ اس کے ساتھ ساتھ مقابلے کے لیے اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔ ہر"مُکا" دراصل وہ ایک لمحہ ہے جس میں ہفتے کے دوران بچے اپنی اسائنمنٹ مکمل کرتے ہیں۔ مُکوں کو اور زیادہ پُر تفریح بنانے کے لیے ان کی درج ذیل چار مختلف اقسام کو استعمال کریں: جَیب (دھونس لگانا، مکا کی ایک قِسم)، ہُک (آنکڑا)، کراس اور اَپرکَٹ۔

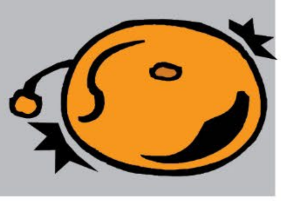

گھر میں کرنے کا کام

1: اکھاڑے میں

مٹی پر کسی ایسی چیز کے بارے میں لکھیں جو ماضی میں خدا نے آپ کے لیے کی، پھر اس جگہ پر چٹان کی مدد سے نشان لگائیں۔ اس طرح کا ایک نشان چرچ میں لگائیں، ہر طالب علم ہفتے کے دوران اپنا ایک خصوصی نشان چرچ میں لگائے جب کہ ایک اور نشان گھر میں لگائے۔ جب آپ چٹان کی مدد سے نشان لگا لیں تو اسے دوسروں کے ساتھ شیئر کریں اور بتائیں کہ خدا نے (آپ کے لیے) کیا کیا۔

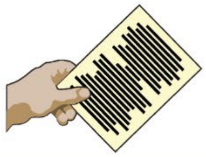

2: اکھاڑے میں

پیش آنے والی کسی مشکل کے بعد خدا کا شکریہ ادا کریں۔ وہی کہنے کی کوشش کریں جو کچھ ایوب ؑ نے کہا تھا،"خدا نے مشکل دی اور اُسی نے اُسے ٹالا۔ خدا کے نام کی تعریف کی جائے۔"اگر ممکن ہو تو اپنی گواہی کلاس میں دوسروں کے ساتھ شیئر کریں۔

3: اکھاڑے میں

اپنے آپ میں انکساری پیدا کرنے کے لیے کچھ سرگرمیاں انجام دیں۔ آپ قطار میں اپنی جگہ کسی اور کو دے سکتے ہیں، ایسے ٹی وی شو دیکھنے سے اجتناب کرسکتے ہیں جس کے کردار غرور و تکبر سے بھر پور ہوں، سٹیج پر یا دوسروں کے سامنے موجود اپنی جگہ کسی اور کو دے دینا، یا دوسروں کو درستگی کی اجازت دینا۔

4: اکھاڑے میں

تحفے کے طور پر دینے کے لیے چند چھوٹی چھوٹی چیزیں خریدیں۔ جب کبھی آپ کو غصہ آئے تو ایک چیز اس شخص کو دے دیں جس پر آپ کو غصہ آیا ہے۔ لوگوں کو چھوٹے چھوٹے تحفے دے کرغصہ روکنے کی کوشش کریں اور اپنے صبر کو بڑھتا دیکھیں۔

5: اکھاڑے میں

اس ہفتےآپ کسی سے کسی چیز کا استحقاق نہیں رکھتے۔ جب بھی آپ میں کسی چیز کے مانگنے کی خواہش پیدا ہو تو اپنے آپ کو روکیں۔ جب جب آپ کھانا، احسان، وقت یا مدد مانگنے سے اپنے آپ کو کامیابی سے روکیں گے تو آپ اس گناہ کے خلاف جیت جائیں گے۔

میچ کارڈز

حاضری ریوارڈ بچوں کو تھمائیں۔ یہ دراصل ایک کارڈ ہے جس پر ہر ہفتے کی لڑائی/مقابلے کا ریکارڈ موجود ہے۔ اپنے طالب علموں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ پورا سال حاضری دیں اور تمام کارڈ حاصل کریں! یہ کارڈ انتہائی مناسب قیمت پر ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ کرنے کے لیے دستیاب ہیں۔ کارڈ کو استعمال کرتے ہوئے آپ، یاد کرنے کی آیت سے متعلق ایک گیم کھیل سکتے ہیں جس میں اسائنمنٹس (دیے گئے کام) کو گناہوں سے موازنہ کرسکتے ہیں۔

رحمدلی

اچھائی

6 رحمدلی بمقابلہ موازنے

انجیل کہانی: بادشاہ طالوت اور داؤد

1 سموئیل 16:5:18

یاد کرنے کی پہلی آیت

"پس ہر شخص اپنے ہی کام کو آزما لے۔ اِس صُورت میں اُسے اپنی ہی بابت فخر کرنے کا مَوقع ہو گا نہ کہ دُوسرے کی بابت۔" گلتِیوں 4:6

7 رحمدلی بمقابلہ دھوکہ

اِنجیل کہانی: پیٹر یسوع مسیح کا انکار کرتا ہے

متی 26-31-35,69-75,

یاد کرنے کی پہلی آیت

"مَیں بے ہُودہ لوگوں کے ساتھ نہیں بَیٹھا۔ مَیں رِیاکاروں کے ساتھ کہیں نہیں جاؤں گا۔" زبُور 4:26

8 رحمدلی بمقابلہ لاتعلقی

اِنجیل کہانی: روت اور نعومی

روت1-8-22

یاد کرنے کی پہلی آیت

"بھلائی کے حق دار سے اُسے دریغ نہ کرنا جب تیرے مقدُور میں ہو۔" امثال 27:3

9 رحمدلی بمقابلہ بُغض

اِنجیل کہانی: عیستر اپنے لوگوں کو بچاتی ہے

عیستر3-5

یاد کرنے کی پہلی آیت

"اور اَے میرے بھائِیو! مَیں خُود بھی تُمہاری نِسبت یقِین رکھتا ہُوں کہ تُم آپ نیکی سے معمُور اور تمام مَعرفت سے بھرے ہو اور ایک دُوسرے کو نصِیحت بھی کر سکتے ہو۔" رُومِیوں 14:15

10 اچھائی بمقابلہ بے حِسی

اِنجیل کہانی: صدوم اورعموره

پیدائش 16:18-33

یاد کرنے کی پہلی آیت

"اُس پر جو بے دِل ہونے کو ہے اُس کے دوست کی طرف سے مِہربانی ہونی چاہئے" ایُّوب 14:6

11 اچھائی بمقابلہ بُرائی

انجیل کہانی: ہیراڈ اور یوحنا بپتسمہ دینے والے

لُوکا3-18-20 ، متی 14-1-2

یاد کرنے کی پہلی آیت

"بدی کو چھوڑ اور نیکی کر۔ صُلح کا طالِب ہو اور اُسی کی پَیروی کر۔" زبُور 14:34

12 اچھائی بمقابلہ نفسانی خواہش (ہوَس)

انجیل کہانی: بابل کی بلند عمارت

پیدائش 11-1-9

یاد کرنے کی پہلی آیت

"تفرقے اور بے جا فخر کے باعِث کُچھ نہ کرو بلکہ فروتنی سے ایک دُوسرے کو اپنے سے بِہتر سمجھے۔" فِلپِّیوں 3:2

13 اچھائی بمقابلہ نجاست (ناپاکی)

اِنجیلِ کہانی: یوسف اور فوطیغار

پیدائش 39-1-21

یاد کرنے کی پہلی آیت

"اِسی واسطے ہم تُمہارے لِئے ہر وقت دُعا بھی کرتے رہتے ہیں کہ ہمارا خُدا تُمہیں اِس بُلاوے کے لائِق جانے اور نیکی کی ہر ایک خواہِش اور اِیمان کے ہر ایک کام کو قُدرت سے پُورا کرے۔" ۲ -تھِسّلُنیکیوں 11:1

6: اکھاڑے میں

ہفتے کی ابتدا میں اپنے پاس 20 گیندیں رکھیں۔ جب بھی آپ اپنے اپنا موازنہ دوسرے لوگوں کے ساتھ کرنے لگیں، ان گیندوں میں سے ایک گیند لیں۔ اس موازنہ میں فیس بُک یا دوسری آن لائن ایپلیکیشنز شامل ہیں جہاں ہم اکثر اپنا موازنہ دوسرے لوگوں کے ساتھ کرتے ہیں۔ اگر ضرورت پڑے تو پورے ہفتے کے لیے فیس بُک سے آف لائن ہوجائیں۔

7: اکھاڑے میں

اس ہفتے، کسی ایسے شخص کے پاس جائیں جس سے آپ نے جھوٹ بولا تھا۔ اُسے سچ بتائیں۔ اپنے جھوٹ پر معذرت کریں اس سے معافی کی درخواست کریں۔ جتنی بار آپ واپس جا کر سچ بولیں گے اتنی بار اس گناہ کے خلاف آپ کی فتح ہوگی۔

8: کھاڑے میں

کسی ایسے شخص کو تلاش کریں جس کی آپ مدد کرسکیں خاص طور پر اس صورت میں جب وہ "آپ کا مسئلہ نہ ہو"۔ گلی میں موجود بے گھر فرد کی مدد کریں، یا ہوسکتا ہے سکول میں بچے کو ایک نئی پنسل یا مٹانے والی ربڑ کی ضرورت ہو۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ آپ کے رشتہ دار نہ ہوں اور ان کی مدد کرنا آپ کی ذمہ داری یا ضرورت نہ ہو۔

9:اکھاڑے میں

اس ہفتے کسی شخص کو ایسے کسی دوسرے شخص سے بچائیں جو بغیر کسی وجہ کے اس سے کمینگی/بے شرمی کا مظاہرہ کرتا ہے۔ کسی دوسرے کو بچاتے ہوئے ہم اپنے دلوں میں موجود گناہوں سے بھی لڑیں گے۔کسی دوسرے شخص کو بچاتے ہوئے اپنی شہرت کو خطرے میں ڈالیں۔

10:اکھاڑے میں

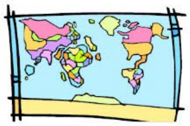

اس ہفتے خدا سے دعا اور درخواست کریں کہ وہ آپ کے دل میں جذبہ بڑھائے۔ کوئی ایسا کام دیکھیں جو آپ دوسروں کےلیے کرسکیں اور اس سے آپ کا جذبہ بڑھے۔ کلیسا کے کسی شعبہ میں جائیں اور جانیں کہ وہ کیا کررہے ہیں، اُس پناہ گاہ میں اپنی خدمات فراہم کریں جس میں دوسروں کو کھانا کھلایا جاتا ہے، یا دنیا بھر میں لوگوں کی ضروریات کے حوالے سے ویڈیوز دیکھیں۔ جہاں آپ حصہ لے سکتے ہوں وہاں لیں۔

11:اکھاڑے میں

اپنے ارد گرد دیکھیں کہ کوئی برائی تو موجود نہیں جس میں کوئی شخص بظاہر کسی وجہ کے بغیر کسی دوسرے شخص کو تکلیف پہنچا رہا ہو۔ اس ہفتے ، اس بے گناہ فرد کو بچانے کے لیے مداخلت کرنے کا کوئی طریقہ ڈھونڈیں۔ اس میں گھر سے سکول جانے کے لیے مختلف راستہ اختیار کرنے میں مدد دینا، دوپہر کا کھانا فراہم کرنا اور اپنے ساتھ چار لوگوں کا گروپ لے جانا جو اُس (معصوم فرد) کے ساتھ چلے ، شامل ہے۔

12:اکھاڑے میں

اس ہفتے ایسا کوئی کام نہ کریں جو آپ کی شہرت یا مقبولیت کو بڑھانے کے لیے ہو۔ جب بھی ایسا کرنے کا کوئی موقع ملے تو اسے جانے دیں۔ جب آ پ ایسا کریں گے تو آپ اس مکار گناہ کو شکست دے پائیں گے۔

13:اکھاڑے میں

اس ہفتے اپنے دل کا خیال رکھیں۔ اگر آپ کے خلاف کچھ کیا گیا ہے تو یاد رکھیں کہ آپ نے نہیں بلکہ کرنے والوں نے گناہ کیا۔ روزانہ دعا کریں، "خدا، میں آپ کے سامنے پاک ہوں"۔ اگر آپ نے کسی کے خلاف کچھ کیا ہے تو خدا سے اور اُس شخص سے معذرت کریں۔ اس کے بعد آپ یہ دعا کرسکتے ہیں کہ "خدا، میں آپ کے سامنے پاک ہوں"۔

اس مواد کو کس طرح استعمال کیا جائے

شیڈول

گانے اور ڈرامہ۔ 30منٹ
مرکزی سبق اور طالب علموں کے لیے کتابیں۔ 30منٹ
گھر سے کرنے کا کام (اسائنمنٹس) اور یاد کرنے کی آیت سے متعلق گیم (کھیل)۔ 30منٹ
سوالات اور جوابات اور حاضری کارڈز۔ 30منٹ

موسیقی (میوزک)

نئے گیت گاتے ہوئے اپنی کلاس کا آغاز کریں اور سب کو ایکشنز کے ساتھ حرکت (رقص) کرنے کا کہیں۔ اپنی ویب سائٹ سے گیت ڈاؤن لوڈ کریں اور ویڈیوز میں دکھائے گئے ایکشنز یا رقص کے سٹیپ سیکھیں۔

ڈرامہ

ہر ہفتے ایک تفریحی ڈرامہ کے لیے، دو اداکار لیں جو ایسی دو شخصیات ہوں جنہیں آپ ہفتہ وار بنیادوں پر استعمال کرتے ہیں: ذہین وِلی اور بیوقوف فریڈ۔ (آپ اِن کے نام تبدیل کرکے اپنی مرضی سے منتخب کرسکتے ہیں)۔ سبق پر نظر ثانی کریں اور ڈرامے کے تصورات میں توسیع کرکے سبق کے اطلاق کے ساتھ مطابقت پیدا کریں اور بچوں کی آنکھیں کھولیں کہ وہ انجیلِ مقدس کی کہانی میں اپنے آپ کو دیکھیں۔ انہی دو اداکاروں کو ہر ہفتے استعمال کرنے سے ڈراموں کو زندگی کے ساتھ بہتر انداز میں جوڑا جاسکتا ہے اور ذہین وِلی اور بیوقوف فریڈ کے بارے میں جان کر سال بھر کی سرگرمیوں میں مزید تفریح پیدا کی جاسکتی ہے۔ اُن کے لیے ایسا لباس تیار کریں جسے با آسانی چرچ میں چھوڑا جاسکے اور آسانی سے زیب تن کیا جاسکے (مثال کے طور پر محض ایک ٹوپی اور عینک وغیرہ)۔

مرکزی سبق

سبق کا تعارف کرانے کے بعد آپ انجیلِ مقدس کی کہانی کی طرف جائیں۔ انجیلِ مقدس کی مکمل کہانی کے لیے برائے مہربانی انجیل ملاحظہ فرمائیں کیوں کہ اس کتابچہ میں یہ کہانی مکمل حالت میں پرنٹ نہیں ہے۔ انجیلِ مقدس کی کہانی جاننے کے بعداس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ مرکزی سبق کا احاطہ کرتے ہیں اور زندگی پر اُس کا عملی اطلاق کریں۔ سبق کے اختتام پر، یاد کرنے کی آیت پڑھیں اور طالب علموں کے ساتھ مِل کر دعا کریں۔

طالب عِلموں کی کتابیں

طالب علموں کی کتابیں یا ہر سبق کی کاپی ان کے حوالے کریں۔ ان طالب علموں کی مدد کریں جنہیں پہیلیاں بوجھنے میں مشکل پیش آرہی ہو، کیوں کہ اتوار کے سکول کی کتابیں مشکل نہیں بلکہ تفریحی ہونی چاہیئں۔ آپ طالب علموں سے یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ وہ ساری چیزیں اپنے صفحات پر گم کی مدد سے جوڑ دیں۔ کم عمر طالب علموں کے لیے یہ مختلف اشیا جیسا کہ چاول، کپاس، گیندیں، نوڈلز یا رنگ ان کے رنگ کیے جانے والے صفحہ کو سجا سکتی ہیں۔ بڑی عمر کے طالب علموں کے لیے ان کی کتابیں ڈائریوں، گم کی مدد سے جڑے ہوئے میٹرو ٹکٹ، پیسے (شلنگ یا پاؤنڈ کا بارہواں حصہ)، نرم جیبی چیز (روئی وغیرہ) یا دوسری کوئی ایسی چیز جو بچوں کو گھر پر کرنے کے کام کی یاد دہانی کرائے، کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

گھر میں کرنے کا کام (اکھاڑے میں)

پچھلے ہفتے گھر میں کرنے کےلیے دیے گئے کام (اسائنمنٹ) پر بحث کریں، اور اپنے طالب علموں کو اگلے ہفتے کی اسائنمنٹ دیں۔ یہ اسائنمنٹس طالب علموں کی کتابوں اور میچ کارڈز پر موجود ہیں۔ اپنے طالب علموں کو یاد دہانی کرائیں کہ صرف وہی طالب علم فاتح (چیمپئن) ہوں گے جو اسائنمنٹ مکمل کریں گے۔ ہم میں سے کوئی بھی محض چرچ میں آنے یا انجیل مقدس کو حفظ کرنے سے چیمپئن نہیں بنے گا بلکہ اس پر عمل کرنے سے بنے گا!ہم آپ کو یہی تجویز کرتے ہیں طالب علموں کے چھوٹے چھوٹے گروپ بنائیں اور ہر گروپ کا ایک کوچ ہو جوان طالب علموں کی اسائنمنٹس کا جائزہ لے (اس بارے میں مزید دیکھیئے چھوٹے گروپس کے سیکشن میں)۔
جس طرح باکسنگ میں صرف ایک مُکے سے مخالف کو شکست نہیں دی جاسکتی، اسی طرح ہفتے میں محض ایک بار گھر میں کرنے کی اسائنمنٹ مکمل کرنے سے یقیناً گناہ کو مکمل طور پر شکست نہیں دی جاسکے گی۔ اس تشبیہ کا استعمال طالب علموں کو یہ دکھانے میں معاون ثابت ہوتاہے کہ اگر وہ حقیقت میں چیمپئن (فاتح) بننا چاہتے ہیں تو انہیں ایک ہفتے کے دوران "زیادہ مُکے مارنے ہوں گے"۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے کوچ اس بات کا ریکارڈ رکھیں کہ طالب علموں نے ایک ہفتے کے دوران کِتنے مُکے مارے۔ اس کے ساتھ ساتھ مقابلے کے لیے اُن کی

حوصلہ افزائی کریں۔ ہر"مُکا" دراصل وہ ایک لمحہ ہے جس میں ہفتے کے دوران بچے اپنی اسائنمنٹ مکمل کرتے ہیں۔ مُکوں کو اور زیادہ پُر تفریح بنانے کے لیے ان کی درج ذیل چار مختلف اقسام کو استعمال کریں: جَیب (دھونس لگانا، مکا کی ایک قِسم)، ہُک (آنکڑا)، کراس اور آپرکٹ۔

زبانی یاد کرنے کی آیت سے متعلق گیم (کھیل)

اس پروگرام میں موجود ساری گیمز مخصوص ہفتے میں یاد کرنے کی آیت کو سیکھنے کے حوالے سے ہیں۔ فراہم کی گئی گیمز کا استعمال کریں، یا پھر اپنے طالب علموں کو اجازت دیں کہ وہ ہر ہفتے کے لیے اپنی پسندیدہ گیم کا انتخاب کریں اور کھیلیں۔ گیم (کھیل) کے لیے ضروری چیزیں وقت سے پہلے تیار کرکے رکھیں۔

سوالات اور جوابات (بڑی عمر کے طالب علموں کے لیے)

ہر سبق میں تین سوالات فراہم کیے گئے ہیں تاکہ آپ اپنے طالب علموں کے ساتھ بات چیت کا سلسلہ شروع کرسکیں۔ یہ سوالات ایڈوانس /بڑی عمر (13تا15سال) کے طالب علموں کے لیے ہیں، تاہم آپ انہیں باقی عمر کے طالب علموں پر اطلاق کرکے بھی یہ دیکھ سکتے ہیں کہ آیا ان کے نتیجے میں بحث مباحثہ کا سلسلہ شروع ہوتا ہے یا نہیں۔ یہ تصور آپ کے طالب علموں کو سوچنے کے قابل بنانے کے لیے ہے۔ اس تصور کے کارگر ثابت ہونے کے لیے ضروری ہے کہ آپ طالب علموں کو فوری طور پر جواب نہ دیں۔ وہ ایک موضوع کے بارے میں جتنا زیادہ بحث مباحثہ کریں گے اتنا زیادہ اس کے بارےمیں سوچ بچار کریں گے اور بطور استاد آپ کی کارکردگی بہتر ہوگی۔ اگر طالب علم حقیقی معنوں میں زبانی بحث مباحثہ کریں گے تو اس کا مطلب ہے کہ آپ کی کارکردگی شاندار ہے! اگر آپ کے طالب علم بحث مباحثہ کے ایک نقطہ پر بہت جلد راضی ہوجاتے ہیں تو دوسرے نقطہ کے حامی طالب علموں کی حوصلہ افزائی کریں اور انہیں سوچ بچار کرنے اور بات چیت کرنے کا کہیں۔

میچ کارڈز

حاضری ریوارڈ بچوں کو تھمائیں۔ یہ دراصل ایک کارڈ ہے جس پر ہر ہفتے کی لڑائی/مقابلے کا ریکارڈ موجود ہے۔ اپنے طالب علموں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ پورا سال حاضری دیں اور تمام کارڈ حاصل کریں! یہ کارڈ انتہائی مناسب قیمت پر ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ کرنے کے لیے دستیاب ہیں۔ کارڈ کو استعمال کرتے ہوئے آپ، یاد کرنے کی آیت سے متعلق ایک گیم کھیل سکتے ہیں جس میں اسائنمنٹس (دیے گئے کام) کو گناہوں سے موازنہ کرسکتے ہیں۔

چھوٹے گروپس

3-7 بچوں پر مشتمل چھوٹے چھوٹے گروپ بنائیں۔ ہر چھوٹےگروپ کو ایک کوچ کی ضرورت ہوتی ہے۔ کوچ کو ہر ہفتے کلاس میں آنے کی ضرورت نہیں ہوگی تاہم اپنے طالب علموں یا کھلاڑیوں کی کارکردگی کا جائزہ لینا ہوگا۔ اپنے مرکزی لیڈرز میں سے ایک کو ہیڈ کوچ مقرر کریں اور تمام کوچز کو منظم اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

اپنی کلاس کو چھوٹے گروپس میں تقسیم کریں تاکہ آپ کے طالب علموں کو دی گئی اسائنمنٹس حقیقی طور پر سرانجام دینے میں مدد دی جاسکے۔ اتوار کے سکول زیادہ تر چرچ میں ہوتے ہیں، اور ہفتے کے دوران گھر سے کرکے آنے کا کوئی کام نہیں ہوتا۔ تاہم، آپ کے طالب علم گناہ کے بارے میں محض جان کر اُسے شکست نہیں دے سکتے۔ لازم ہے کہ وہ اکھاڑے میں آئیں اور اُس گناہ کا مقابلے کریں جس کا ہفتے کے دوران انہیں سامنا کرنا پڑا۔ حقیقت یہ ہے کہ جب تک کوئی فرد ان بچوں کی سرپرستی (نگرانی) نہیں کرے گا ان کے لیے ایسا کرنا تقریباً ناممکن ہوگا۔ برائے مہربانی ان کی باتوں پر اعتبار نہ کریں اور جب طالب علم یہ کہیں کہ انہوں نے اسائنمنٹ مکمل کی تھی تو اس بات کو تسلیم نہ کریں۔ اگر آپ اس پروگرام کے حوالے سے سستی کا مظاہرہ کریں گے تو آپ دراصل اپنے طالب علم کو جھوٹ بولنے کی تربیت دے رہے ہوں گے۔ تاہم، میرے ساتھ ذرا یہ تخیل کریں کہ اگر آپ اپنے طالب علموں کو حقیقی کوچ کے طور پر تربیت فراہم کرتے ہیں اور اس بات کی نگرانی کرتے ہیں کہ وہ اپنا گھر کا کام کررہے ہیں تو اس صورت میں آپ ان کی زندگیوں میں حقیقی تبدیلی دیکھیں گے۔ محض ایک سال میں، آپ اُن کی زندگیوں میں تبدیلی لاسکتے ہیں! آپ کے طالب علم کتاب "رُوح کا پھل" کو محض یاد نہیں کررہےہوں گے بلکہ درحقیقت اس کے مطابق زندگی گزارنا سیکھ رہے ہوں گے!

بچوں کے اِن چھوٹے گروپس کو معاونت فراہم کرنے کے لیے ، ہم نے آپ کےکوچز کے لیے نوٹس اور ہیڈکوچ کے لیے ایک چھوٹی سی کتاب تخلیق کی ہے۔ کوچ کے لیے نوٹس ہر ماہ کے لیے کتاب رُوح کے پھل کے لیے ہیں۔ ہیڈکوچ کے لیے ایک چھوٹی کتاب ہے جس میں تین ماہ کے مکمل یونٹ کے لیے اسائنمنٹس موجود ہیں۔

کوچز کی ذمہ داریاں

کوچ:

- 3-5 بچوں کی کوچنگ (تربیت) کریں
- ہر ہفتے کلاس سے پہلے اور بعد میں بچوں کو پانچ منٹ کے لیے مِلیں اور اسائنمنٹ پر بات چیت کریں اور فاتح (چیمپئن) بننے کے لیے اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔
- طالب علموں کو ہفتہ وار بنیادوں پر کال/ٹیکسٹ کریں اور اسائنمنٹ کے بارے میں یاد دہانی کرائیں۔ (مجوزہ دن: منگل)
- طالب علموں کو ہفتہ میں دوسری بار کال/ٹیکسٹ کریں اور اسائنمنٹ مکمل کرنے سے متعلق رپورٹ حاصل کریں۔ (مجوزہ دن: جمعہ)
- چھوٹے گروپ میں شامل بچوں کی اسائنمنٹس کا ریکارڈ رکھیں اور ہفتہ وار بنیادوں پر ہیڈ کوچ کو اس بارے میں آگاہ کریں۔

ہیڈ کوچ:

- ہر ہفتے کلاس سے پہلے اور بعد میں تمام کوچز سے پانچ منٹ کے لیے ملاقات کریں، اُن سے اسائنمنٹ کے حوالے سے بات چیت کریں اور اپنے طالب علموں کی ایمانداری کے ساتھ تربیت (کوچنگ) کرنے کے لیے اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔
- کوچز کو ہفتہ وار بنیادوں پر کال/ٹیکسٹ کریں اور اسائنمنٹ کے بارے میں یاد دہانی کرائیں۔ (مجوزہ دن: منگل)

- کوچز کو ہفتہ میں دوسری بار کال/ٹیکسٹ کریں اور اسائنمنٹ مکمل کرنے سے متعلق رپورٹ حاصل کریں۔ (مجوزہ دن: جمعہ)
- تمام کوچز کی طرف سے مکمل کی گئی اسائنمنٹس کا ریکارڈ رکھیں
- کوچز اور اُن کی فیملیز میں تحریک (جذبہ) پیدا کرنے کے لیے ماہانہ بنیادوں پر میٹنگز کا انعقاد کریں۔

بھرتی کا عمل

چھوٹے گروپس کے لیے زیادہ تعداد میں کوچز کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے آپ کو زیادہ لیڈرز (سربراہان) بھرتی کرنے ہوں گے لیکن ایسا کرنے میں آپ کو مشکل پیش آسکتی ہے۔
تاہم اس عمل میں بہت زیادہ مشکل پیش نہیں آنی چاہیئے۔ ذیل میں کچھ تصورات دیے گئے ہیں جن کے ذریعے کوچز تلاش کرنا مزید آسان ہوگا:

- کوچز سے کہیں کہ وہ محض ایک ماہ کے لیے اپنی خدمات سرانجام دیں۔ ہر ماہ میں ایک "رُوح کا پھل" مکمل ہوتا ہے۔ بالغ افراد سے ان کی وابستگی کے بارے میں بات کرتے ہوئے، اگر آپ صرف ایک ماہ کے لیے جڑنے کا کہتے ہیں تو اس صورت میں بہت سے لوگ حصہ بننے کے لیے تیار ہوں گے۔ پہلے ماہ کے بعد، اگر آپ (کوچنگ کے عمل) کو آسان اور پُرتفریح بناتے ہیں تو وہ لوگ دوبارہ حصہ بننے کی خواہش کا اظہار کریں گے!
- کوچز کو معمول کے مطابق چرچ آنےکی اجازت دیں لیکن انہیں چاہیئے کہ وہ وہاں دس منٹ پہلے پہنچیں تاکہ اپنے طالب علموں سے مل سکیں۔ آپ کے کوچ اتوار کے سکول کی کلاس میں مہینے میں ایک بار آسکتے ہیں جب کہ باقی ہفتوں کے دوران بالغ افراد کے ساتھ معمول کے مطابق چرچ میں جاسکتے ہیں۔
- کال کرنےکی بجائے طالب علموں کو ٹیکسٹ کی صورت میں پیغام ارسال کریں۔ پورے مہینے کےلیے خود کار طور پر ٹیکسٹ پیغام ترتیب دینے میں اپنے کوچز کی مدد کریں تاکہ وہ باآسانی اپنے طالب علموں کے ساتھ رابطہ کرسکیں۔ اس بات کو مت بھولیں کہ بجائے روایتی انداز میں کال کرنے کے، آپ فیس بُک اکاؤنٹس، ٹوئٹر، وٹس ایپ وغیرہ کوبھی استعمال کرسکتے ہیں۔
- چرچ میں کوچز کے لیے ایک جگہ تیار کریں جہاں وہ چند چیزیں ذخیرہ کرسکیں/رکھ سکیں۔ کھلاڑی دکھائی دینے کے لیے آپ کے کوچ کھیلوں کےلیے استعمال ہونے والی ٹوپیاں پہن سکتے ہیں یا سیٹیاں اور پانی کی بوتلیں اپنے پاس رکھ سکتے ہیں۔ ان چیزوں کو اپنے ساتھ لانے کو یاد رکھنے کی بجائے، انہیں اجازت دیں کہ وہ ان چیزوں کو چرچ میں رکھیں۔ اس طرح آپ کے کوچ چرچ میں پہنے جانے والے عمومی کپڑے پہن سکتے ہیں اور کوچ دکھائی دینے کے لیے کھیلوں میں استعمال ہونے والی چند چیزیں زیب تن سکتے ہیں۔
- کوچز کے لیے منعقدکی جانے والی ماہانہ میٹنگ کو زیادہ سے زیادہ حوصلہ افزاء بنائیں تاکہ وہ سال کےآئندہ پروگراموں میں شرکت کرنا جاری رکھیں۔
- اگر ضروری ہو تو بچوں کے بڑے گروپ بنانے کی اجازت دیں۔ (فیس بُک پر گروپ نوٹیفکیشنز کی مدد سے، ایک کوچ کے لیے 10 طالب علموں کی کوچنگ (تربیت) کرنا مشکل نہیں ہوگا)۔

تحریک دینے والی میٹنگز

ہیڈ کوچ کا بنیادی کام کوچز کو تحریک دینا (ان کی حوصلہ افزائی کرنا) ہے۔ ایسا کرنے کا ایک اہم طریقہ ماہانہ بنیادوں پر تحریکی میٹنگ کا انعقاد کرنا ہے۔ آپ انہیں کھانا کھلاسکتے ہیں، اکٹھے عبادت کرسکتے ہیں، کھیلوں سے متعلق ڈیٹا کا جائزہ لے سکتے ہیں اور یہ دیکھ سکتے ہیں کہ اس کا اطلاق ہمارے مسیحی بھائیوں کی زندگیوں پر کس طرح کیا جاسکتا ہے۔ علاوہ ازیں، آپ اُن کے ساتھ اولمپک کھلاڑیوں سے متعلق معلومات کا جائزہ لے سکتے ہیں یا پھر کھیلوں سے متعلق تحریک دینے والی کوئی فِلم دیکھ سکتے ہیں اور اس دوران پاپ کارن (بھُونی ہوئی مکئی) یا کوئی دوسرا مزیدار کھانا کھاسکتے ہیں۔ اپنے کوچز کے ساتھ اس تصور پر بات چیت کریں کہ آیا یہ کھلاڑیوں کی طرف سے سخت محنت کرنے کے لیے (تحریک دینے کے لیے) اہمیت کا حامل ہے یا نہیں۔ تو پھر کیا یہ ہماری روحانی اور اُخروی بہتری (ثواب) کے لیے اہمیت کا حامل نہیں ہے؟

انعامات کی تقریبات

کوچ ہونے کی حیثیت سے ایک انتہائی اہم کام اپنے طالب علموں کو یہ احساس دلانا ہے کہ وہ فاتح (چیمپئن) ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ نے اس چیز کو واضح کرنا ہے کہ آپ کس طرح کا رویہ دیکھنا چاہتے ہیں جس کے لیے آپ انہیں انعام سے نوازیں۔ ہم یہی تجویز کرتے ہیں کہ طالب علموں کو اس وقت انعام سے نوازیں جب وہ گھر سے کرنے کا کام (اسائنمنٹس) مکمل کرکے آئیں، جس میں انہیں ہفتےکے دوران دیے گئے سبق کا عملی زندگی میں اطلاق کرنا ہوتا ہے۔ حاضری اور (دیا گیا سبق) یاد کرنا "تربیت" ہیں جب کہ ہفتےکے دوران دی گئی اسائنمنٹس کو مکمل کرنا دراصل مقابلہ ہے۔ طالب علموں کی حوصلہ افزائی کریں کہ اگر وہ فاتح (چیمپئن) بننا چاہتے ہیں تو تربیت بہت ضروری ہے۔ لیکن حقیقی دنیا میں مقابلہ دراصل وہی ہے جس میں وہ فاتح ہوتے ہیں ۔
ایک تصور یہ ہے کہ ہر ماہ کے اختتام پرجب آپ "رُوح کا پھل" مکمل کرلیں تو ایک تقریبِ انعامات کا انعقاد کیا جائے۔ مثال کے طور پر (باب) محبت کا مطالعہ پانچ ہفتوں پر محیط ہوتا ہے۔ وہ طالب علم جس نے کم ازکم تین ہفتوں کی اسائنمنٹس مکمل کی ہوگی وہ کانسی کا تمغہ جیت سکتا ہے جب کہ چار ہفتوں کی اسائنمنٹس مکمل کرنے کی صورت میں چاندی اور پورے پانچ ہفتوں کی اسائنمنٹس مکمل کرنے کی صورت میں طلائی تمغہ جیت سکتا ہے۔ آپ طالب علموں کی طرف سے تمغے جیتنے کے حوالے سے موزوں ترامیم کرسکتے ہیں ، کیوں کہ کچھ گاؤں یا

قصبہ جات کے کچھ علاقوں کے لیے زیادہ مشکل اسائنمنٹس کی ضرورت ہوگی ۔ کچھ علاقوں میں انجیل کی تعلیمات پر زیادہ عمل کرنے والے لوگ موجود ہوں گے اور آپ کو آسان اسائنمنٹس کی ضرورت ہوگی تاکہ ان لوگوں کو تحریک ملتی رہے اور آپ کی کلاس میں شامل رہیں۔

سال کے اختتام پر، ان طالب علموں کو بہت بڑا انعام دیں جنہوں نے پورے سال کے دوران بہت سے ایوارڈ (انعامات) جیتے۔ یہ بڑا انعام ٹرافی یا عمدہ قسم کا تمغہ ہوسکتا ہے۔ یہ انعامات مزید خوبصورت بنائے جاسکتے ہیں اگر آپ یہ انعامات طالب علموں کو سٹیج پر ااور چرچ میں بالغ افراد کے سامنے دیں!

1- صبر بمقابلہ بے صبری

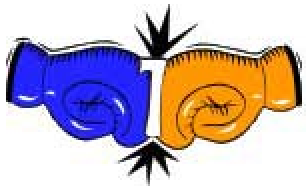

انجیل کہانی: سنہری بچھڑا
خروج (ہجرت) 32

پہلا ڈرامہ

ذہین وِلی اپنے لیے اور فریڈ کے لیے رات کا عمدہ قِسم کا کھانا تیار کرنا شروع کرتا ہے۔ بیوقوف فریڈ انتظار کرکے تھک جاتا ہے اور فُٹ بال کھیلنے کی کوشش کرتا ہے۔

یاد کرنے کی پہلی آیت

"اور اُس کے جلال کی قُدرت کے مُوافِق ہر طرح کی قُوّت سے قَوی ہوتے جاؤ تاکہ خُوشی کے ساتھ ہر صُورت سے صبر اور تحمُّل کر سکو۔"
کُلسِّیوں
11:1

پہلا مرکزی سبق

"چیمپئنز" میں ایک بار پھر خوش آمدید، اس ماہ ہم صبر کے بارے میں سیکھیں گے۔ آج کی انجیل کہانی اسرائیلیوں اور اُن میں صبر کی کمی کے حوالے سے ہے۔ ابھی صرف تین ماہ ہی ہوئے تھے (رحلت/ہجرت 19:1) جب انہیں طاعون سے بچایا گیا تھا، مصر میں غلامی سے بچایا گیا تھا، اورانہوں نے آگ اور بادل دونوں کے ستونوں کے ذریعے خدا تعالیٰ کی طرف سے تحفظ حاصل کیا۔ بحیرہ احمر عبور کرتے ہوئے ایک بار پھر خدا نے انہیں محفوظ رکھا، انہیں صحرا میں پانی کے معجزے عطا کیے، اور ان کے کھانے کے لیے روٹی اور گوشت (من و صلویٰ) آسمان سے اُتارا! (رحلت/ہجرت 16:1) خدا نے موسیٰ کو پہاڑ پر بُلایا جہاں وہ کافی عرصہ کے لیے رہا (40دن کے لیے، رحلت/ہجرت 24:18)۔ لوگوں نے ہارون سے کہا کہ وہ ان کے لیے ایک خدا بنا کردے۔ ہارون نے انہیں اپنا سونا جمع کرنے اور اس کا ایک بچھڑا بنانے دیا جسے انہوں نے پُوجا اور تہوار کا انعقاد کیا جس میں انہوں نے کھایا پیا اور رقص کیا۔ خدا نے اُن کا گناہ دیکھا اور موسیٰ سے کہا کہ وہ جلدی سے پہاڑ سے اترے۔ خدا اور موسیٰ دونوں کو ان پر غصہ آگیا تھا اور انہوں نے لوگوں کو ان کی نافرمانی اور بے صبری کی وجہ سے سزا دی۔ خدا ہم سے اسی طرح بات کرتا ہے جس طرح اس نے ماضی میں اپنے لوگوں سے بات کی۔ وہ ہم سے وعدے کرتا ہےاور ہماری زندگیوں سے متعلق ہدایت دیتا ہے۔ وہ کسی مہم (کام) کے لیے آپ کو بُلا سکتا ہے، یا مستقبل میں کسی ایسے کام کے لیے جذبہ (شوق) دے سکتا ہے جو آپ مستقبل میں کرنے کے قابل ہوں گے۔ وہ آپ کو استاد، پادری یا ڈاکٹر بننے کا کہہ سکتا ہے۔ بعض اوقات، خدا ہمیں کسی کام کو انجام دینے کے لیے کئی سال پہلے بُلاتا یا ہمیں تفویض کرتا ہے۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے جب ہمیں صبر کا مظاہرہ کرنا ہوتا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا نے ہمیں بُلایا ہے، اگرچہ دوسرے لوگ یہ سب نہیں دیکھ سکتے۔ نظر انداز ہونا اور اس طرح کا سلوک کیا جانا کہ گویا ہم نے کچھ نہیں کرنا، بہت مشکل ہوتا ہے۔ غالباً آپ ایسا محسوس کرتے ہیں کہ خدا نے آپ سے کہا کہ وہ آپ کو شفایاب کرنے جارہاہے ، اور آپ ابھی تک بیمار ہیں۔ خدا ہماری طرح وقت تک محدود نہیں ہے۔ خدا ہمیشہ سےموجود رہا ہے اور ہمیشہ کے لیے موجود رہے گا۔ فی الوقت ہمارے جسم فانی ہیں اور محسوس کرتے ہیں کہ وقت گزر رہا ہے۔ وہ مہینہ اسرائیلیوں کے لیے طویل تھا جس میں موسیٰ پہاڑ پر موجود تھے اور اس دوران اسرائیلیوں کا صبر جواب دے گیا۔ اس خدا جس نے انہیں کئی بار بچایا، کا انتظار کرنے کی بجائے، انہوں نے دوسرا خدا بنالیا۔ ہمیں بھی اکسایا جاسکتا ہے کہ خدا سے کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے کے لیے چیزوں کو اپنی مرضی سے ترتیب دیں اور کوشش کرتے ہیں کہ چیزیں ہماری مرضی سے وقوع پذیر ہوں۔ یہ خدا کی رحمت نہیں ہے۔ خدا کی رحمت اُس وقت آتی ہے جب ہم صبر کا مظاہرہ کرتے ہیں اور اُس پر بھروسہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے امور اپنی مرضی کے وقت پر سرانجام دے۔ اسرائیلی وہ حیران کن معجزات کس طرح بھول گئے جو حال ہی میں اللہ تعالیٰ نے انہیں دکھائے تھے؟ ہم جانتے ہیں کہ وہ یہ سب کس طرح بھُول گئے تھے، کیوں کہ ہم بھی یہ بھول گئے ہیں کہ خدا نے ہماری زندگیوں میں کیا کچھ کیا! صبر روح کا ایک اہم پھل ہے۔ اس کے ذریعے ہم خدا کے طاقت ور مرد اور خواتین بن سکتے ہیں۔ تاہم، صبر کے بغیر، ہم بچوں کی طرح ہوں گے اور ایک ماہ سے دوسرے ماہ ادھر اُدھر بھٹکتے رہیں گے۔ صبر آپ کو اس سب سے بچنے میں مدد دے گا!

یاد کرنے کی آیت سے متعلق پہلی گیم (کھیل)

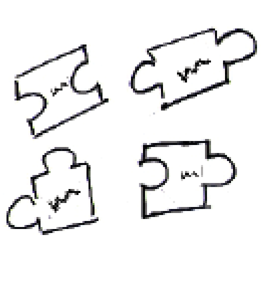

تصویری پہیلیاں

ہر بچے سے کہیں کہ وہ رنگ دار کاغذ پر ایک آیت لکھے ، پہیلی کی قطاریں کھینچے اور ٹکڑوں میں کاٹ لے۔ (اگر وقت محدود ہو تو پہیلیاں وقت سے پہلے تیار کرلیں)۔ مقابلے کا انعقاد کریں کہ کون اپنی پہیلی کوسب سے پہلے اور درست انداز میں جوڑتا ہے۔ فاتح وہ طالب علم یا ٹیم ہوگی جو سب سے پہلے اپنی پہیلی کو مکمل کرکے اور کھڑے ہوکر بلند آواز میں آیت پڑھے گی۔

پہیلی کے جوابات (1)

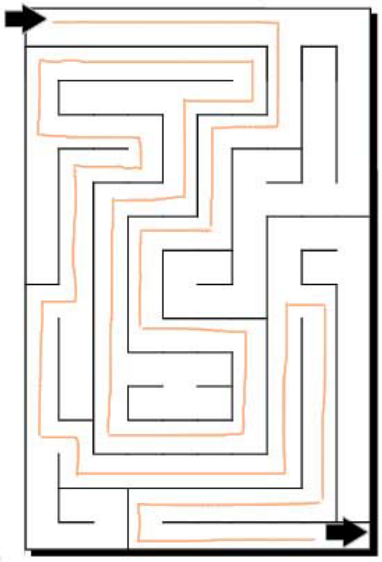

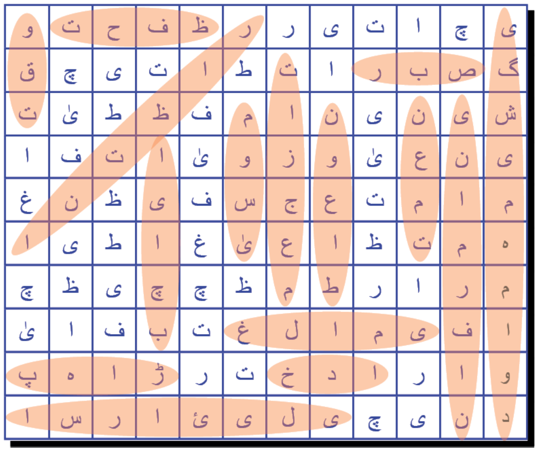

صبر اسرائیلی بچایا طاعون غلامی تحفظ موسیٰ پہاڑ نافرمانی انتظار وقت دوام /ہمیشگی خدا نعمت معجزات

سوالات و جوابات (1)

1. خدا ہم سے کس طرح ہم کلا ہوتا ہے؟ آخری بات کیا تھی جو اُس نے آپ سے کہی؟
خدا اپنے کلام انجیلِ مقدس کو استعمال کرتا ہے۔ آیات صفحہ سے کُود کر خاص وقت پر اطلاق ہوتی دکھائی دیتی ہیں۔ خدا آپ سے ہم کلا م ہونے کے لیے کوچز، پادریوں اور اساتذہ کو بھی استعمال میں لاسکتا ہے۔ خدا آپ سے براہ راست بھی ہم کلا م ہوسکتا ہے ۔ مثال کے طور پر جب آپ کسی چیز کو روکنے کو شدت سے محسوس کرتے ہیں اور کسی کی مدد کرنا چاہتے ہیں، یا کسی خاص صورت حال، فرد یا گلی سے اجتناب کرنا چاہتے ہیں۔

2.ہمیں ایسا کیا کرسکتے ہیں کہ جس سے ہم خدا کے معجزات کو اتنا جلدی نہ بھول پائیں جتنا جلدی آج کی کہانی میں اسرائیلیوں نے بھلا دیئے؟
ہم خدا کی طرف سے اٹھائے جانے والے اقدامات کو ریکارڈ کرنے کے لیے ڈائریوں یا جریدوں کا استعمال کرسکتے ہیں۔ ہم ان خاص اوقات کا لطف اٹھاسکتے ہیں جس دوران خدا نے کوئی بڑا قدم اٹھایا/امر سر انجام دیا۔ جس طرح ہم تہوار اور خاص تقاریب کا انعقاد کرتے ہیں اس طرح ہم کیلنڈر پر ان خصوصی تاریخوں پر نشان لگا سکتے ہیں کہ خدا نے اس تاریخ کو کون سا امر انجام دیا۔ ہم اُس دِن خوشی مناسکتے ہیں۔خدا نے جو کچھ ہماری زندگی میں کیا ہم اس کا اعتراف اور اُسے شیئر کرسکتے ہیں۔

3. دوام سے کیا مراد ہے؟ یہ کس طرح ممکن ہے کہ ہم ہمیشہ زندہ رہیں گے؟
دوام میں وقت کی کوئی حد نہیں ہوتی، یہ موت کے بعد نہ ختم ہونے والی زندگی ہے۔ انجیل مقدس کہتی ہے کہ ہمیں مرنے کے بعد دوام حاصل ہوگا اور ہم ہمیشہ کے لیے جنت یا جہنم میں رہیں گے۔ عیسائی مقامِ کفارہ پر یقین نہیں رکھتے بلکہ ہم براہ راست یا تو خدا کے ساتھ جنت میں ہوں گے یا پھر ہمیشہ کی سزا کے طور پر جہنم میں چلے جائیں گے۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ ہم کسی اور شخص یا چیز کی شکل میں دوبارہ زمین پر نہیں آئیں گے جب کہ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ ایسا ہوگا۔ تاہم جب ہم مرجاتے ہیں تو ہم ہمیشہ کے لیے زمین چھوڑدیتے ہیں اور جنت یا جہنم میں چلے جاتے ہیں۔

اکھاڑے میں (1)

مٹی پر کسی ایسی چیز کے بارے میں لکھیں جو ماضی میں خدا نے آپ کے لیے کی، پھر اس جگہ پر چٹان کی مدد سے نشان لگائیں۔ اس طرح کا ایک نشان چرچ میں لگائیں، ہر طالب علم ہفتے کے دوران اپنا ایک خصوصی نشان چرچ میں لگائے جب کہ ایک اور نشان گھر میں لگائے۔ جب آپ چٹان کی مدد سے نشان لگا لیں تو اسے دوسروں کے ساتھ شیئر کریں اور بتائیں کہ خدا نے (آپ کے لیے) کیا کیا۔

2- صبر بمقابلہ غم

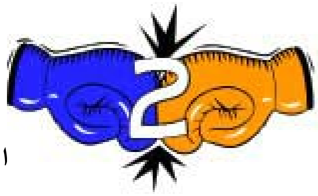

ایوبؑ صبر کے ساتھ مشکلات کا مقابلہ کرتا ہے
ایوب 1-2

ڈرامہ(2)

بیوقوف فریڈ اور سمجھدار (ذہین) ولی ایک بڑی دوڑ (ریس) کے لیے تیار ہوتے ہیں۔ وِلی بہت دور تک دوڑتا رہتا ہے اگرچہ اسے تکلیف محسوس ہورہی ہوتی ہےتاہم فریڈ جونہی بے سکونی/بے آرامی محسوس کرتا ہے تو وہ رُک جاتا ہے۔ بعد ازاں، دوڑ کے ایک بڑے مقابلے میں، وِلی باآسانی جیت جاتا ہے اور ٹائلٹ پیپر کے ذریعے بنائی گئی لائن عبور کرلیتا ہے۔

یاد کرنے کی آیت (2)

"میری مُصِیبت میں یہی میری تسلّی ہے کہ تیرے کلام نے مُجھے زِندہ کِیا ہے۔" زبُور 50:119

مرکزی سبق (2)

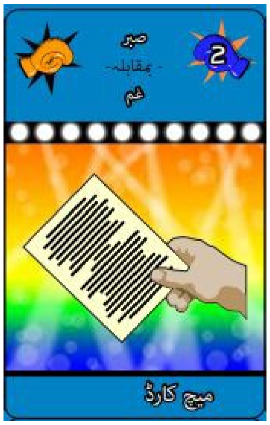

اس ہفتے ہم صبر پر اپنی توجہ مرکوز رکھیں گے اور غم کے ساتھ اِس کا موازنہ کریں گے۔ دُنیا بھر میں لوگ اِمتیاز، قدرتی آفات، ایذا رسانی، بیماری اور موت کا سامنا کرتے ہیں۔ اس سیارے پر موجود کوئی بھی شخص ان ناگزیر مشکلات سے چھپ نہیں سکتا۔ دولت، طاقت یا شہرت ہمیں مشکل/مصیبت سے نہیں بچا سکتی۔ عیسائیوں کے مطابق، کسی مشکل کا انحصار اس بات پر ہے کہ ہم اس کے خلاف کس طرح کا ردعمل دیتے ہیں۔ کیا ہم اس بات کی اجازت دیں گے کہ ہماری تکلیف کی وجہ سے پہنچنے والا غم ہمیں قابو کرلے اور ہمیں شکست دے دے؟ یا کیا ہم اِس تکلیف کے ردعمل میں اپنے آپ میں صبر پیدا کرسکتے ہیں اور دنیا کے لیے جیتی جاگتی مثال بن سکتے ہیں؟کتابِ ایوبؑ (ایوبؑ11-5:10) میں، خدا تکلیف/مصیبت کی صورت میں صبر کرنے کا ذکر کرتا ہے اور ایوبؑ کی زندگی کو بہترین مثال کے طور پر پیش کرتا ہے۔ خدا کا کلام کہتا ہے کہ وہ تمام لوگ جو مشکل/مصیبت کے وقت ثابت قدم رہے انہیں برگزیدہ لوگ سمجھا جاتا ہے۔ ایوبؑ کے بارے میں انجیلِ مقدس کا موقف بہت دلچسپ ہے کیوں یہ ایک مکمل مافوق الفطرت دنیا کے لیے ہماری آنکھیں کھول دیتا ہے جس میں فرشتے، آسمان پر خدا اور اس کے علاوہ شیطان جو زمین پر آوارہ گردی کرتا رہتا ہے، موجود ہوتا ہے۔ خدا فخر کے ساتھ شیطان کو اپنے شاندار بندے ایوبؑ کے بارے میں بتاتا ہے۔ شیطان کہتا ہے کہ ایوبؑ اس لیے اچھے رویہ کا مظاہرہ کرتا ہے کیوں کہ وہ خدا کا برگزیدہ بندہ ہے، اور شیطان خدا کو چیلنج کرتا ہے کہ اگر وہ ایوبؑ سے اپنی ساری رحمتیں ہٹا لے تو وہ (ایوبؑ) بد دعائیں دے گا۔ تو اس لیے، خدا شیطان کو ایوبؑ پر حملہ کرنے کی اجازت دیتا ہے اور ایک ہی دن میں وہ اس کے سارے جانور، ملازمین اور خاندان کے افراد کو قتل کردیتا ہے! ایوبؑ نے خدا کو بد دعائیں نہیں دیں، اورپھر شیطان کو ایوبؑ کی صحت پر حملہ کرنے کی اجازت بھی دے دی گئی۔ شیطان کو یقین تھا کہ جب ایوبؑ کو ذاتی طور پر تکلیف پہنچے گی تو وہ اپنی مشکلات/تکالیف کی وجہ سے خدا کو بد دعائیں دے گا۔ ایوبؑ زمین پر موجود تھا اور اس کے پورے جسم پر انتہائی تکلیف دہ پھوڑے نکلے ہوئے تھے، اس کی ساری دولت اور اس کا خاندان کھو گیا تھا لیکن اس نے خدا کو بد دعائیں دینے اور اپنی مشکلات کا ذمہ دار اسے ٹھہرانے سے انکار کردیا۔ اس کی اہلیہ نے اُس پر دباؤ ڈالا اور اس کے دوست بھی اس کے پاس آئے اور اُسے مورد الزام ٹھہرایا۔ انہوں نے ایوبؑ سے کہا کہ لازماً اُس نے کوئی گناہ کیا ہوگا جس کی وجہ سے اسے یہ ساری تکلیف اور اپنے قریبی افراد کی اموات دیکھنی پڑیں۔ تاہم، ایوبؑ اپنے خدا کے ساتھ مخلص رہا اور غم کے ہاتھوں شکست کھانے کی بجائے صبر کا مظاہرہ کرتا رہا۔ ہم انجیل مقدس میں دیکھ سکتے ہیں کہ خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنے اچھے اور برے وقت میں اُس کا احترام کریں۔ہم مسیحیوں کو صرف اس وقت لطف اندوز نہیں ہونا چاہئیے جب معاملات ہمارے حق میں جارہے ہوں۔ ایوبؑ نے اپنی اہلیہ سے کہا ، "کیا ہمیں خدا کی طرف سے صرف اچھائی کو قبول کرنا چاہئیے اور مشکل کو نہیں؟"

تکلیف اور موت قدرتی ہیں۔ ان چیزوں کی وجہ سے غم بھی قدرتی اور بشری ہے۔ تاہم، انتہائی مشکل وقت کے دوران صبر کا مظاہرہ ایک مافوق الفطرت چیز ہے۔ اس کے لیے ہمیں خدا کی ضرورت ہوتی ہے اور اس پر پورا بھروسہ کرنا ہوتا ہے۔ ہر فرد پر مشکل آتی ہے۔ تاہم، اگر آپ غم اور شکایات کی بجائے صبر کو اپنے اندر جگہ دیتے ہیں تو آپ ایک سنجیدہ مسیح بن جائیں گے۔

یاد کرنے کی آیت سے متعلق گیم (کھیل) (2)

حوالہ دیں کہ اگر آپ...

آیت کا حوالہ دیں اگر آپ...نے اس صبح ناشتہ کیا، پچھلی رات غُسل کیا، آپ کی آنکھیں بھوری ہیں، آپ بروکولائی پسند کرتے ہیں، آج اپنا بسترتیار کیا، آپ کی ایک بہن ہے، آپ نے سرخ لباس زیب تن کیا ہوا ہے وغیرہ۔ بچوں کو آیت یاد کرانے کے لیے اسے بار بار دہرانے کا یہ بہترین طریقہ ہے۔

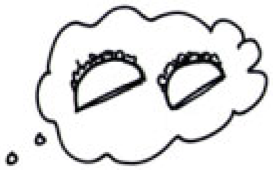

پہیلیوں کے جوابات (2)

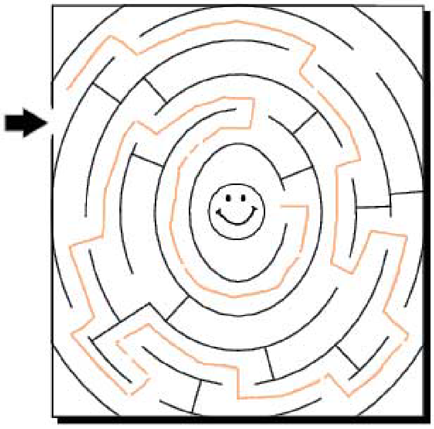

صبر غم تکلیف مشکل ثابت قدمی نعمت یافتہ ایوبؑ حملہ کیا الزام عائد کرنا گناہ دباؤ دوست سنجیدہ مسیحی قبولیت

سوالات اور جوابات (2)

1. خدا ہمیں مشکلات میں مبتلا کیوں ہونے دیتا ہے؟

مشکلات زوال کے ساتھ دنیا میں داخل ہوئیں۔ خدا دوام (آخرت) کے لیے روبوٹس یا پھر ایسے لوگ نہیں چاہتا جو نادان (بے وقوف) ہوں۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اُس سے محبت کریں اور اس کی اطاعت کریں کیوں کہ ہم نے اِس چیز کا انتخاب کیا ۔ تاہم، اس کا مطلب یہ ہے کہ کچھ لوگ خُدا کی اطاعت نہ کرنے کا انتخاب کریں گے۔ کچھ لوگ جھوٹ بولنے، دھوکہ دینے، چوری کرنے، قتل کرنے اور تباہی پھیلانے کا انتخاب کریں گے۔ مشکلات ہمارے ساتھ ہیں کیوں کہ انتخاب ہمارے اپنے اختیار میں ہے۔

2. ہمارے عزیز(رشتہ دار) کو کیوں مرنا ہوگا؟

موت ایک ایسی چیز ہے جو سب کو چھُوتی ہے کیوں کہ کسی بھی شخص نے ہمیشہ کے لیے زندہ نہیں رہنا۔ تاہم ہماری روحیں ہمیشہ کے لیے زندہ رہیں گی چاہے وہ جنت میں ہوں یا جہنم میں۔ یہی وجہ ہے کہ مسیحیوں کے لیے موت نے اپنا ڈنک کھودیا۔ موت صرف اس جسم کو اپنے ساتھ لے جاسکتی ہے، لیکن میری رُوح اس کے بعد خدا کے ساتھ جنت میں آزاد ہوگی۔ خدا دنیا بھر کے عیسائیوں کو (موت) کی اُس تکلیف سےنہیں بچائے گا جس کا سامنا سارےانسانوں کو کرنا ہے۔ اس کی بجائے، ہمیں مشکل میں صبر کا مظاہرہ کرکے دنیا کے لیے مثالیں قائم نہیں کرنی چاہیئں۔

3. تکلیف ممکنہ طور پر کس طرح ایک نعمت ہوسکتی ہے؟

تکلیف/مشکل اپنے خدا کے قریب کرسکتی ہے۔ اس کی وجہ سے ہمیں ہمدردی سیکھنے کے مواقع ملتے ہیں۔ مشکل کی وجہ سے دوسرےلوگوں کو صلہ (انعام) حاصل ہوسکتا ہے، جیسا کہ یسوعؑ نے فرمایا کہ دوسروں کے ہاں (عیادت) کے لیے جانے یا ٹھنڈے پانی کا ایک کپ دینے پر ہمیں صلہ (انعام) ملے گا۔ جب ہم خود کسی مشکل سے گزرے ہوں گے تو اس کے نتیجے میں ہم دوسروں کی مدد کرنے کے لیے اور زیادہ تیار ہوں گے۔

اکھاڑے میں (2)

پیش آنے والی کسی مشکل کے بعد خدا کا شکریہ ادا کریں۔ وہی کہنے کی کوشش کریں جو کچھ ایوبؑ نے کہا تھا،"خدا نے مشکل دی اور اُسی نے اُسے ٹالا۔ خدا کے نام کی تعریف کی جائے۔"اگر ممکن ہو تو اپنی گواہی کلاس میں دوسروں کے ساتھ شیئر کریں۔

3۔ صبر بمقابلہ غرور (تکبر)

اِنجیل کہانی: بادشاہ نبوکدنزر
دانیال 4

ڈرامہ (3)

ذہین ولی اور بیوقوف فریڈ ایک ملازمت کے لیے درخواست دیتے ہیں اور دونوں میں سے ہر ایک کے پاس ایک بیلچہ ہے۔ فریڈ انتہائی بُلند آواز سے بیوقوفانہ اور غیر حقیقت پسندانہ دعوے کرتا ہے کہ وہ بہت تیزی کے ساتھ کھدائی کا کام کرسکتا ہے، جب کہ ولی انتہائی عاجزی کے ساتھ کہتا ہے کہ وہ یقیناً کام کرنا پسند کرتا ہے اور وعدہ کرتا ہے کہ وہ سخت محنت کرے گا اور اپنی طرف سے بہتر کارکردگی دکھانے کی کوشش کرے گا۔ ولی کو ملازمت مِل جاتی ہے۔

یاد کرنے کی آیت (3)

"کِسی بات کا انجام اُس کے آغاز سے بہتر ہے اور بُردبار مُتکبِّر مزاج سے اچھّا ہے۔" واعِظ 8:7

مرکزی سبق (3)

آج ہم غرور (تکبر) کے بارے میں بات کریں گے کہ کس طرح یہ ہماری شکست/تنزلی کا سبب بن سکتا ہے۔ درحقیقت، غرور ہمیں مکمل طور پر تباہ کرسکتا ہے اگر ہم اسے ایسا کرنے دیں! سچ یہ ہے کہ ہمیں ہمیشہ اس بات کا اعتراف کرنا چاہیے کہ جو کچھ ہمارے پاس ہے اسے حاصل کرنے کے لیے خدا ہی نے ہماری مدد کی ہے،اور اس کا سہرا اُسی کو جاتا ہے۔ ہم اپنی کامیابیوں کے بارے میں جتنی زیادہ شیخی بگھاریں گے اتنی ہی زیادہ ہم مشکل میں پڑسکتے ہیں۔ آج کی انجیل کہانی بادشاہ نبوکدنزر کے بارے میں ہے جو چھت پر کھڑا ہو کر اپنی شاندار بادشاہت کو دیکھ رہا تھا۔ اس نے دل ہی دل میں اپنے آپ سے کہا، "میں نے اپنی طاقت سے کس قدر شاندار شہر بنایا،" دراصل یہ کہہ رہا تھا کہ ، "میں بہت عظیم ہوں!"۔ ایک سال پہلے خواب میں خدا نے اس بادشاہ کو اس کے غرور و تکبر کے بارے میں خبردار کیا تھا، کہ بصورتِ دیگر خدا اسے عاجز بنا دے گا۔ تاہم، بادشادہ اپنے(محل) کی چھت پر کھڑ ا تھا اور جو کامیابیاں اس نےحاصل کیں اُن پر غرور و تکبر سے بھرا ہوا تھا۔ اس لیے خدا نے اس میں عاجزی پیدا کی۔ (تکبر بھرے الفاظ) ابھی بادشاہ کی زبان پر تھے جب آسمان سے ایک آواز آئی اور اس (بادشاہ) کا سار الختیار لے لیا۔ اسے محل سے نکال دیا اور وہ اپنا ذہنی توازن کھو بیٹھا۔ وہ شہر سے باہر میدانوں میں گائے کی طرح مارا مارا پھرتا رہا اور اس کے بال اور ناخن کافی بڑھ گئے۔ یہ مشہور بادشاہ ایک جنگلی جانور کی طرح بن گیا جو (شہر) سے باہر اکیلا رہ رہا تھا۔ تکبر ایک انتہائی بدصورت گناہ ہے ، اور خدا اُسے بالکل برداشت نہیں کرتا۔ خدا انسانوں کو عاجز بنا سکتا ہے، اور ان کی شاندار ملازمتیں ان سے چھین سکتا اور ان کی دولت کھوئی جاسکتی ہے۔ خدا مکمل طور پر خُود مختار ہے اور وہ ہمارا خیال رکھتا ہے۔ جب ہم میں تکبر آجاتا ہے تو ہمارے بہترین مفاد میں خدا ہمیں عاجز بنا دیتا ہے۔ دوسری طرف، ہم عاجزی اختیار کرکے اپنی زندگی کو آسان بناسکتے ہیں اس سے پہلے کہ خدا کو ایسا کرنا پڑے۔ تکبر رُوح کے پھل کا ایک دشمن ہے۔ اس ماہ ہم صبر کے بارے میں سیکھ رہے ہیں۔ انتظار کرنا (صبر کرنا) بہت مشکل ہوسکتا ہے۔ بعض اوقات ہمیں انتظار کرنا پڑتا ہے کہ خدا نے ہم سے جو وعدہ کیا تھا وہ پُورا ہو، یا پھر ہمیں دوسروں کی طرف دیکھنا پڑتا ہےکہ وہ اپنے کیے ہوئے وعدوں کو پورا کریں۔ کوئی بھی صورت ہو، تکبُر ہمارے صبر کے راستے میں آسکتا ہے۔ ہم اپنے آپ کو جتنا زیادہ عظیم سمجھتے ہیں اتنا ہی کم ہم دوسروں کے لیے انتظار کرنا چاہتے ہیں۔ بادشاہ کو کسی کےلیے انتظار نہیں کرنا تھا! لہٰذا ہم جتنا زیادہ یہ سوچیں گے کہ ہم بادشاہوں کی طرح ہیں، اتنا ہی کم انتظار (صبر) کرنا چاہیں گے۔ انجیل مقدس کہتی ہے کہ یہ بادشاہ 7 "اوقات" کےلیےایک جانور کی طرح رہا جس کا مطلب7سال ہوسکتا ہے! اس کے بعد، بادشاہ نبوکدنزر نے آسمان کی طرف دیکھا اور اس با ت کو تسلیم کیا کہ خدا ہی اس زمین کا حقیقی بادشاہ ہے۔ اس نے خدا کی تعریف کی اور اُس کی عظمت بیان کی۔ اُس کی دانائی واپس آگئی اور اس کی بادشاہت بحال ہوگئی۔ کیا آپ چاہتے ہیں کہ خدا آپ کو عاجز بنائے یا آپ خود عاجز بننا چاہتے ہیں؟ انتخاب آپ نے کرنا ہے۔

یاد کرنے کی آیت سے متعلق گیم/کھیل (3)

غبارے پھوڑنا

غبارے پھلائیں، اور یاد کرنے کی آیت کے ہر ایک لفظ کے لیے ایک غبارہ ہونا چاہیئے۔ پرمانںٹ مارکر کی مدد سے، ہر غبارے پر یاد کرنے کی آیت کاایک لفظ لکھیں۔ پیکنگ کے لیے استعمال ہونے والی شفاف ٹیپ کی مدد سے غباروں کو ترتیب کے ساتھ لگائیں (اگر وقت ہو تو ایسا کریں، بچے باری باری ایسا کرسکتے ہیں)۔ اگر آپ غباروں کو کلاس کے وقت کے دوران ترتیب دے رہے ہیں تو پوری کلاس کو کہیں کہ اب تک جو کچھ لکھا گیا ہے اُسے پڑھیں۔ تمام غباروں کو اُن کی مناسب جگہ پر لگانے کے بعد، رضاکاروں (طالب علموں) سے کہیں کہ وہ باری باری کسی غبارے کو پھوڑیں (ایک کِیل بٹن اس مقصد کے لیے موزوں ثابت ہوتا ہے)، اور ہر ایک غبارے کے پھوڑے جانے پر سارے بچے مِل کر اس آیت کو پڑھیں۔

پہلیوں کے جوابات (3)

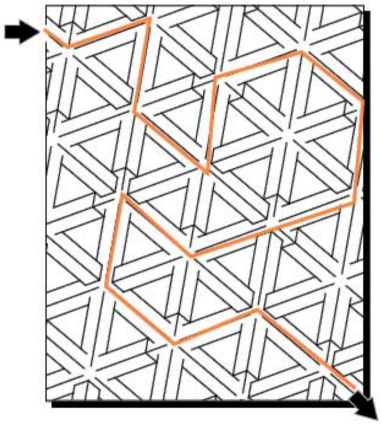

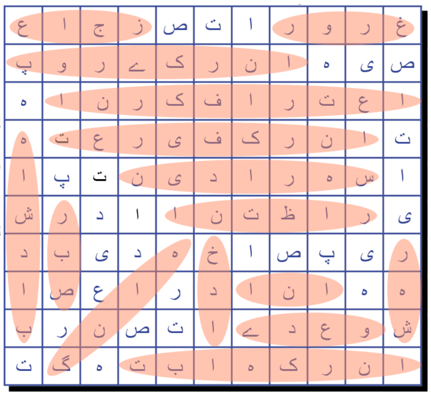

غرور گناہ تباہ کرنا بادشاہ انا شہر خدا عاجز صبر انتظار پورے کرنا وعدے اعتراف کرنا تعریف کرنا سہرا دینا

سوالات اور جوابات (3)

1. کیا آپ سمجھتے ہیں کہ بادشاہ واقعی پاگل ہوگیا تھا اور گھاس کھاتا تھا؟

کچھ لوگ انجیلِ مقدس کی کہانیوں کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ کہانیاں "علامتی" ہیں اور حقیقت پر مبنی نہیں ہیں۔ جب انجیلِ مقدس یہ کہتی ہے کہ خدا نے بادشاہ کو پاگل کرکے اُسے عاجز بنا دیا،تو کیا ہم اِس بات پر یقین کریں گے؟ ہم جانتے ہیں کہ ایسا ممکن ہے! آیئے اس بات کا انتخاب کرتے ہوئے یقین کریں کہ خدا سب سے زیادہ طاقت ور ہے اور جس طرح چاہے ہمیں عاجز کرسکتا ہے۔

2۔بادشاہ کس طرح خود کو عاجز (انکساری والا) بنا سکتا تھا تاکہ خدا کو ایسا نہ کرنا پڑتا؟

بجائے یہ دعویٰ کرنے کے کہ یہ سب "میری طاقت سے ہوا"، بادشاہ یہ کہہ سکتا تھا ، "اس شاندار بادشاہت کو دیکھیں جسے خدا نے کامیاب بنایا"۔ وہ دوسروں کی تسلی کرکے ان کا شکریہ ادا کرسکتا تھا۔ تخت سے بادشاہ سر عام خُدا کی مدد کا اعتراف کرسکتا تھا۔

3۔آپ کی کمیونٹی میں لوگ بادشاہوں کا رویہ کس طرح دکھاتے ہیں؟ یہ کیسا محسوس ہوتا ہے؟

لوگ ہر وقت بادشاہوں کی طرح کا رویہ ظاہر کرتے ہیں! یہ وہ وقت ہوتا ہےجب ہم اپنے آپ کو عظیم تصور کرتے ہیں؛ یہ دکھاوا کرتے ہیں کہ وہ کس طرح کی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کررہے ہیں، اور خدا یا دوسرے لوگوں کو اس (کامیابی)کا سہرا دینے سے انکار کرتے ہیں۔ ایسا اُس وقت بھی ہوتا ہےجب ہم امیر یا مشہور بننے کے لیے بہت زیادہ تگ و دو کررہے ہوتے ہیں۔

اکھاڑے میں (3)

اپنے آپ میں انکساری پیدا کرنے کے لیے کچھ سرگرمیاں انجام دیں۔ آپ قطار میں اپنی جگہ کسی اور کو دے سکتے ہیں، ایسے ٹی وی شو دیکھنے سے اجتناب کرسکتے ہیں جس کے کردار غرور و تکبر سے بھر پور ہوں، سٹیج پر یا دوسروں کے سامنے موجود اپنی جگہ کسی اور کو دے دینا، یا دوسروں کو درستگی کی اجازت دینا۔

4۔ صبر بمقابلہ غصہ

انجیل کہانی: داؤد ؑ ، نابال اورابیگیل

1سموئیل 25

ڈرامہ (4)

کوئی شخص حادثاتی طور پر بیوقوف فریڈ کولڑکھڑا دیتا ہے اورنتیجتاً وہ کیچڑ میں گِر جاتا ہے۔ فریڈ غصہ میں پاگل ہوجاتا ہے اور اس شخص کو پیٹنا چاہتا ہے جس نے اسے گرایا لیکن ذہین ولی اُسے کہتا ہے کہ اس شخص نے جان بوجھ ایسا کرنےکی کوشش نہیں کی لہٰذا اُسے سزا نہیں دی جانی چاہیئے۔ بعد ازاں، وہ تینوں آپس میں دوست بن جاتے ہیں کیوں کہ وِلی نے فریڈ کے غصہ کو منتشر کیا۔

یاد کرنے کی آیت (4)

"غُصّہ تو کرو مگر گُناہ نہ کرو۔ سُورج کے ڈُوبنے تک تُمہاری خفگی نہ رہے۔" اِفِسیوں 26:4

مرکزی سبق (4)

اس ہفتے ہم غصے کے بارے میں سیکھیں گے جو کہ صبر کا تضاد ہے۔ غصہ ایک انتہائی دلچسپ جذبہ ہے، کیوں کہ یہ ہمیں اندھا کرسکتا ہے۔ یہ ہمارے پورے جسم پر حاوی ہوسکتا ہے اور ہمیں کسی اور چیز کے بارے میں سوچنے کے قابل نہیں چھوڑتا۔ ہم دوسروں یا اپنے خلاف گناہ کرتے ہوئے غصے ہوسکتے ہیں۔ غصہ جس پر قابو پانا انتہائی مشکل ہوتا ہے، اس وقت پیدا ہوتا ہے جب ہمیں کوئی غلط فہمی پیدا ہوتی ہے۔ جب ہم یہ جانتے ہیں کہ ہم غلطی پر نہیں ہیں تو یہ وہ موقع ہوتا ہے جب اپنے غصے پر قابو پانا انتہائی مشکل ہوتا ہے۔

یہی سب کچھ آج کی انجیل کہانی میں پیش آیا۔ داؤد بہت زیادہ غصہ میں تھا کیوں کہ اسے غلط فہمی ہوئی تھی۔ داؤد 600 لوگوں کے ساتھ سفر کررہا تھا۔ اس نے کچھ لوگوں کو آگے نابال کی طرف بھیجا کہ وہ اُن پر ایک مہربانی کرے اورجب اس کے ساتھ موجود آدمی اُس کے علاقے سے گزریں تو انہیں کھانا کھلائے۔ کیوں کہ داؤد کئی بار نابال کے کام آیا تھا اور اسے وقت اور دولت بچانے میں مدد کی تھی اس لیے اب یہ داؤد کا حق کا تھا کہ بدلے میں اس پر مہربانی (احسان) کیا جائے۔ تاہم نابال نے انتہائی بے شرمی سے انکار کردیا!

اس لیے داؤد کو غصہ آگیا اور اس نے بدلہ لینے کا فیصلہ کیا۔ داؤد 400 آدمیوں کے ہمراہ نابال کو قتل کرنے کے لیے جارہا تھا اور راستے میں تھا جب ابیگیل (نابال کی اہلیہ) کو خطرے کے بارے میں آگاہ کیا گیا اور جلد ہی وہ بچاؤ کے انتظامات کرنے لگی۔ اس نے تمام 600 آدمیوں کے لیے شاندار کھانا پیک کیا اور داؤد سے ملنے کے لیے سفر پر نکل پڑی۔ وہ جُھک گئی، نابال کے رویہ پر معذرت کی اور کھانا اُس (داؤد) کے حوالے کیا۔ اس سے دیکھا جاسکتا ہے کہ ابیگیل نے نابال کی زندگی بچائی۔ انجیلِ مقدس کی یہ کہانی بتانے کا مقصد یہ ظاہر کرنا تھا کہ داؤد کا غصہ اپنی جگہ درست تھا۔

تاہم جب ابیگیل نے داؤد کو بدلہ لینے سے روکا تو کہانی تبدیل ہوئی اور یہی لگتا ہے کہ ابیگیل نے نابال سے زیادہ داؤد کو بچایا۔ داؤد اگرچہ بدلہ لینے میں حق بجانب تھا لیکن یہ کوئی اچھی بات نہیں تھی۔ وہ حق پرہوتا لیکن خدا کی رحمت کے زیر اثر نہ ہوتا۔

اگرچہ یہی دکھائی دیتا تھا کہ ابیگیل نے نابال کو بچایا لیکن درحقیقت داؤد کو اس کے اپنے غصہ سے بچایا۔ اس صورت حال میں حکمت یہی ہے کہ غصہ کرنے کی بجائے صبر کا مظاہرہ کیا جائے۔ آخر کار، خدا نابال کو اُس کی غلطیوں کی سزا دیتا ہے۔

جب ہم نے صبر اور غصہ میں کسی ایک چیز کافیصلہ کرنا ہوتا ہے تو ہم اپنے آپ سے یہ سوال کرسکتے ہیں کہ کیا ہم حق پر ہونا چاہتے ہیں لیکن خدا کی رحمت حاصل نہیں کرنا چاہتے؟ یا ہم ایسے بہترین راستہ کا انتخاب کرنا چاہیں گے جو مزید رحمت کا باعث ہو؟

یاد کرنے کی آیت (5)

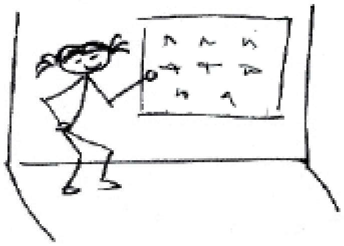

ایک وقت میں ایک حرف

زبانی یاد کرنے کی آیت کے ہر ایک لفظ کا پہلا حرف بورڈ پر لکھیں اور پھر بچے پوری آیت کو لکھنے کی کوشش کریں۔

پہیلیوں کے جوابات (4)

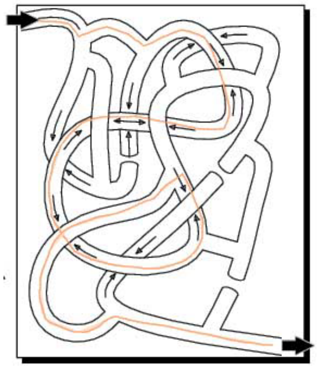

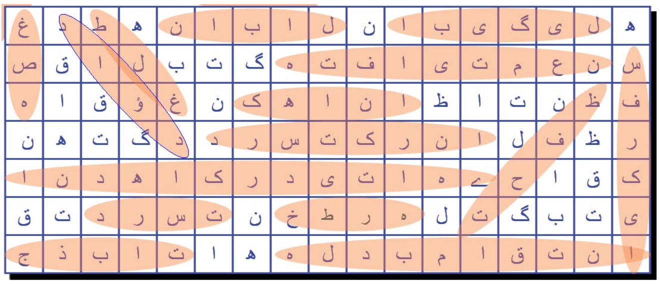

غصہ جذبات اندھا کردیتا ہے غلط درست داؤد نابال ابیگیل انتقام/بدلہ خطرہ کھانا سفر کیا تحفظ درست کرنا نعمت یافتہ

سوالات اور جوابات (4)

1۔میرے ساتھ کوئی زیادتی ہونے کی صورت میں جواب میں میری طرف سے غصہ کرنے میں کیا حرج ہے؟

جب ہمارے ساتھ کوئی زیادتی کرتا ہے تو اس صورت میں غصہ کرنا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ ہم خدا پر بھروسہ نہیں کرتے۔ اس سے ہمارے دلوں میں خود غرضی پیدا ہوتی ہے۔ تاہم زیادتی کرنے والے شخص پر غصہ کرنے کی بجائے ہمیں اس کے لیے محبت اور اس کا خیال رکھنے کا جذبہ پیدا کرنا چاہیئے۔ غصہ کی حالت میں ہمارا ردِعمل گناہ ظاہر کرسکتا ہے اس لیے ہمیں احتیاط سے کام لینا چاہیئے

2۔کیا کبھی ایسا ہوا ہے کہ آپ کے حق پر ہونے کے باوجود آپ سے زیادتی کی گئی ہو؟ براہ مہربانی وضاحت کریں۔

اپنے طالب علموں کو ان مختلف مواقعوں پر بحث کرنے کا موقع دیں جن کے بارے میں وہ سمجھتے ہیں کہ ان سے زیادتی کی گئی۔ اس چیز پر بات چیت کریں کہ آیا اس میں اُن کی غلطی تھی یا نہیں۔ جب یہ طے ہوجائے کہ ان کی غلطی نہیں تھی تو اُس صبر پر بات کریں جو ردعمل نہ دینے کے لیے ضروری ہوتا ہے ۔

3۔کیا خدا ہمیشہ مجھے بدلہ دے گا؟

ہمیں دوسروں کی غلطیوں پر اپنا غصہ ایک طرف رکھنے کی ایک وجہ یہ یقین دہانی ہے کہ خدا بدلہ لیتا ہے اور یہ کہ وہ ہر شخص کو اس کے اعمال کے مطابق بدلہ دے گا۔ مسئلہ اُس وقت پیش آتا ہے جب ہم چاہتے ہیں کہ خدا اسی زمین پر اور ہماری زندگی میں ہمارا بدلہ لے۔ خدا ہر شخص کو بدلہ دے گا لیکن ہمیں نہیں معلوم کہ ایسا کب ہوگا اور یہ کہ ایسا ہماری زندگی میں ہوگا یا نہیں۔

اکھاڑے میں (4)

تحفے کے طور پر دینے کے لیے چند چھوٹی چھوٹی چیزیں خریدیں۔ جب کبھی آپ کو غصہ آئے تو ایک چیز اس شخص کو دے دیں جس پر آپ کو غصہ آیا ہے۔ لوگوں کو چھوٹے چھوٹے تحفے دے کرغصہ روکنے کی کوشش کریں اور اپنے صبر کو بڑھتا دیکھیں۔

5۔ صبر بمقابلہ استحقاق

انجیل کہانی: مَن و صلویٰ
رحلت/ہجرت 16:1- 18

ڈرامہ(5)

ذہین وِلی اور بیوقوف فریڈ کو سکول میں دوپہر کا کھانا پیش کیا جاتا ہے۔ یہ کھانا بہت زیادہ اچھا نہیں تھا لیکن کافی مقدار میں تھا ۔ فریڈ بہت بلند آواز میں شکایت کرتا ہے کہ کھانا اچھا نہیں ہے۔ وِلی دیے گئے اُس کھانے پر خدا کا شکر ادا کرتا ہے۔

یاد کرنے کی آیت (5)

"تُم بھی صبر کرو اور اپنے دِلوں کو مضبُوط رکھّو کیونکہ خُداوند کی آمد قرِیب ہے۔اَے بھائِیو! ایک دُوسرے کی شِکایت نہ کرو تاکہ تُم سزا نہ پاؤ۔ دیکھو مُنصِف دروازہ پر کھڑا ہے۔" یعقُوب 5:8-9

مرکزی سبق (5)

طالب علمو! اس ہفتے ہماری لڑائی کا میچ صبر اور استحقاق کے درمیان ہے۔ استحقاق کا مطلب یہ ہے کہ جب ایک شخص یہ یقین کرلیتا ہے کہ وہ خاص حق رکھتا/رکھتی ہے، اور عموماً وہ اس بارے میں مغرور ہوتے ہیں۔ یہ امیر ممالک میں دیکھنے کو ملتا ہے جہاں لوگ یہ توقع کرتے ہیں کہ انہیں ہر وہ چیز حاصل ہونی چاہیئے جن کی انہیں ضرورت یا خواہش ہے۔ استحقاق غریب ممالک میں بھی دیکھنے کو ملتا ہے جہاں لوگ یہ محسوس کرتے ہیں کہ مانگنا ان کا حق ہے کیوں کہ انہیں بھی وہی کچھ دیا جانا چاہیئے جو دوسروں کو دیا جاتا ہے۔ یہ دونوں رویے اچھے نہیں ہیں۔ خدا ہم سے توقع کرتا ہے کہ ہم اپنی زندگیوں میں صبر کریں اور اُس پر بھروسہ کریں۔ آج کی انجیل کہانی میں، بنی اسرائیل کے لوگوں نے اپنے آپ کو ضرورت کی ایک جگہ پر پایا اور خدا سے مانگنا اور التجا کرنا شروع کردیا۔ انجیلِ مقدس کہتی ہے کہ وہ لوگ خدا کے خلاف بڑبڑائے اور یہ کہتے ہوئے شکایت کی کہ اُن کی خواہش تھی کہ خدا کی پیروی کرتے ہوئے صحرا میں رہنے کی بجائے وہ مصر میں رہتے۔ وہ چلائے کہ ان کی ترجیح تھی کہ وہ مصر میں فوت ہوتے۔ لیکن اس کے بعد کچھ ایسا ہوا جس کی توقع نہیں تھی! خدا نے معجزانہ انداز میں ان کی نگہداشت کی اور آسمان سے ان کے لیے من و صلویٰ اتارا! ہر صبح کھانے کے لیے روٹی آتی جو پتلی ہوتی اور اسے من کہا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں، ہر شام کھانے میں بٹیر کا گوشت ہوتا جو خدا ان کے لیے بھیجتا۔ تاہم خدا کی طرف سے یہ معجزے کیے جانے کے باوجود انہوں نے بڑ بڑانا جاری رکھا۔ گِنتی 11:6 میں لو گ بڑبڑائے، "لیکن اب ہم تو ہماری بھوک ہی ختم ہوگئی ہے؛ یہاں بَس من ہی من نظر آتا ہے!" اسرائیلیوں کے اِس طرح بڑ بڑانے اور شکایت کرنے پر خدا ان پر غصے تھا۔ اُن میں استحقاق کا ایک احساس موجود تھا جس میں انہوں نے محسوس کیا کہ وہ خدا سے کھانے (خوراک) کا مطالبہ کرسکتے ہیں۔ درحقیقت، ہم میں سے کوئی بھی کسی دوسرے سے کسی چیز کا استحقاق نہیں رکھتا۔ ہم خدا، اپنی حکومتوں، اپنے والدین، اپنے کلیساؤں یا غیر ملکیوں سے کسی چیز کا مطالبہ نہیں کرسکتے۔ ہمیں استحقاق کے احساس کی بجائے اپنے اندر صبر پیدا کرنا چاہیئے۔

یاد کرنے کی آیت سے متعلق گیم /کھیل (5)

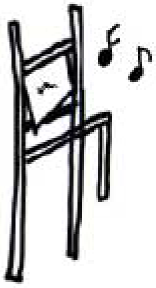

میوزیکل چیئرز (کُرسیاں)

ہر ایک بچے کے لیے ایک کرُسی کا انتظام کریں اور انہیں ایک دائرے میں رکھ دیں۔ رنگ دار کاغذ کے مختلف ٹُکڑے کاٹیں اور انہیں کرسیوں کے پیچھے لے جائیں۔ ہر ایک رنگ کو ٹیپ کی مدد سے کم ازکم تین کرسیوں سے جوڑ دیں۔ میوزک چلائیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ کرسیوں کے گرد چلیں۔ جب میوزک بند ہو تو بچے فوری طور پر کرسیوں پر بیٹھ جائیں۔ استاد کسی ایک رنگ کا نام لے گا اور ہر وہ بچہ جو اُس رنگ کے کاغذ کی حامل کُرسی پر بیٹھا ہوگا، کھڑا ہوکر یاد کرنے کی آیت پڑھے گا۔ اگر استاد سُرخ رنگ کا نام لے تو ہر وہ بچہ جس کی کرسی پر سرخ رنگ کا کاغذ جڑا ہے ، کھڑے ہو کر اور مل کر یاد کرنے کی آیت پڑھیں گے۔

پہیلیوں کے جوابات (5)

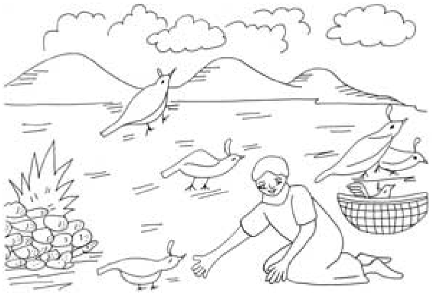

استحقاق فرد/شخص یقین رکھتا ہے مستحق ہونا حق/استحقاق مغرور مانگنا خدا
صابر/صبر کرنے والا اعتماد مَن بٹیر معجزات بڑبڑائے

سوالات اور جوابات (5)

1۔آپ اپنی حکومت سے کون سی چیزیں حاصل ہونے کی توقع کرتے ہیں؟

ان مختلف منصوبوں پر بات چیت کریں جو آپ کی حکومت کے ہوسکتے ہیں، اور یہ کہ ہم ان منصوبوں کے حصول کے حوالے کس حدتک استحقاق رکھتے ہیں۔ کیا آپ کے ایک ہمسایہ ملک میں کوئی مختلف منصوبے ہیں جن کے بارے میں سب جانتے ہوں؟ کیا لوگ ان چیزوں کےبارے میں بڑبڑاتے (شکایت کرتے) ہیں جو انہیں حاصل نہیں ہیں، یا ان چیزوں کے بارے میں شیخی بگھارتے ہیں جو اُن کے پاس ہیں؟

2۔ جب لوگ ان چیزوں کے بارے میں بڑبڑاتے یا شکایت کرتے ہیں جو اُن کے پاس نہیں ہیں تو اکثر اوقات اُن کا کیا کہنا ہوتا ہے؟

آپ کے علاقے یا مُلک میں کی جانے والی عمومی شکایت پر بات چیت کریں۔ اپنے طالب علموں کے ساتھ کھیلیں اور ان طریقوں پر ہلکی سی طنز کریں جو ہم شکایت کرتے ہوئے اپناتے ہیں۔ محتاط رہیں، لیکن تنگ کرنے کو ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کریں تاکہ اپنے طالب علموں کو یہ واضح کرنے میں مدد دے سکیں کہ بڑبڑانا اور شکایت کرنا کبھی بھی ایک اچھی چیز نہیں ہے بلکہ یہ ایک انتہائی بُرا اور بدصورت رویہ ہے۔

3۔ کیا آپ کو کبھی خدا سے کسی چیز کا مطالبہ کرنے کے لیے اُکسایا/ورغلایا گیا؟

اس بارے میں بات چیت کریں کہ خدا سے مختلف چیزوں کا مطالبہ کرنا کیسا دکھائی دیتا ہے۔ مثال کے طور پر ، جب کوئی شخص بیماری سے صحت یاب نہیں ہوتا یا جلدی صحت یاب نہیں ہوتا اور ہم غصہ کا اظہار کرتے ہیں تو اکثر اوقات خُدا کو اُس کا مورد الزام ٹھہراتے ہیں۔ جب کوئی شخص آپ کی کوئی چیز چوری کرلیتا ہے تو اس پر غصہ کرنا ایک عمومی چیز ہے۔ تاہم ، اگر ہم یہ دیکھتے ہیں کہ ہم خدا پر اس وجہ سے غصہ کررہے ہیں کہ اس نے ہمیں ان چوروں سے محفوظ نہیں رکھا تو اس سے ظاہر ہوگا کہ ہم خدا سے تحفظ کا مطالبہ کررہے ہیں۔

اکھاڑے میں (5)

اس ہفتےآپ کسی سے کسی چیز کا استحقاق نہیں رکھتے۔ جب بھی آپ میں کسی چیز کے مانگنے کی خواہش پیدا ہو تو اپنے آپ کو روکیں۔ جب جب آپ کھانا، احسان، وقت یا مدد مانگنے سے اپنے آپ کو کامیابی سے روکیں گے تو آپ اس گناہ کے خلاف جیت جائیں گے۔

6- رحمدلی بمقابلہ موازنے

انجیل کہانی: بادشاہ طالوت اور داؤد
1 سموئیل 18:5-16

ڈرامہ (6)

فُٹ بال کے ایک بڑے میچ میں، ذہین وِلی 2گول کرتا ہے جب کہ بیوقوف فریڈ صرف 1گول کرپتا ہے۔ ہر شخص وِلی کو داد دیتا ہے۔ فریڈ غصے سے پاگل ہوجاتا ہے کہ لوگ وِلی کی کامیابی پر خوشی منا رہے ہیں۔

یاد کرنے کی آیت (6)

"پس ہر شخص اپنے ہی کام کو آزما لے۔ اِس صُورت میں اُسے اپنی ہی بابت فخر کرنے کا مَوقع ہو گا نہ کہ دُوسرے کی بابت۔" گلتِیوں 6:4

مرکزی سبق (6)

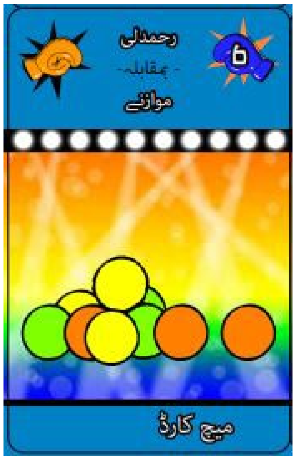

اس ہفتے ہم رُوح کا پھل "مہربانی " کا مطالعہ کریں گے اور دیکھیں گے کہ کس طرح موازنہ کرنا ایک بڑے انداز میں رحمدلی کے خلاف سامنے آسکتا ہے۔ موازنہ کرنا کسی بھی متعلقہ شخص کے لیے انتہائی تکلیف دہ ہوسکتا ہے۔ یہ وہ موقع ہوتا ہے جب ہم کسی دوسرے شخص کے تحائف، صلاحیتوں، وقت یا دولت کو دیکھتے ہیں اور اس کا موازنہ دوسرے لوگوں یا اپنے آپ سے کرتے ہیں۔ اس ہفتے کی انجیل کہانی میں ہم دیکھ سکتے ہیں بادشاہ طالوت داؤد سے حسد کرتا ہے اور بہت زیادہ غصے میں آجاتا ہے۔ تاہم، اس کہانی کا دلچسپ حصہ یہ ہے کہ اس کا حسد اس وقت شروع ہوا جب لوگوں نے ان دونوں کا موازنہ شروع کیا۔ لوگوں کی طرف سے ان دونوں کا موازنہ کرنے سے پہلے، بادشاہ طالوت داؤد کے ساتھ بالکل بھی غصے نہیں تھا! درحقیقت، بادشاہ طالوت اس بات پر بہت خوش تھا کہ داؤد اُس کے لیے سارنگی بجاتا تھا۔ وہ اس وقت بھی داؤد کا شکر گزار تھا جب اس نے گولیتھ کو قتل کیا تھا۔ ہر چیز ٹھیک جارہی تھی یہاں تک موازنہ کے گانےگاتے ہوئے خواتین سامنے آئیں۔ فوج گولیتھ اور فلستائین کے خلاف جنگ کے بعد گھر واپسی کی راہ پر گامزن تھی جب خواتین سامنے آئیں اور رقص کرنا اور گیت گانا شروع کیا، "طالوت نے ہزاروں لوگوں کو مارا، اور داؤد نے دسیوں ہزار لوگوں کو۔" وہ نفرت جوطالوت کے دل میں پیدا ہوئی، کے لیے خواتین کو موردِ الزام نہیں ٹھہرایا جاسکتا ۔ بادشاہ طالوت اپنے اعمال کا ذمہ دار خود ہے۔ تاہم ، یہ بات انتہائی دلچسپ ہے کہ یہ سب اس وقت شروع ہوا جب خواتین نے سرعام دونوں آدمیوں کا موازنہ کرنا شروع کیا اور داؤد کو بادشاہ سے زیادہ فضیلت دی۔ اُس وقت داؤد نے بادشاہ طالوت کی نسبت زیادہ آدمیوں کو قتل نہیں کیا تھا بلکہ اس نے صرف گولیتھ کو قتل کیا تھا!

یہ ہمارے لیے بہت آسان ہے کہ ہم اپنا موازنہ دوسروں کے ساتھ کریں۔ تاہم یہ کوئی اچھی بات نہیں، یہ دوسروں کے ساتھ ہماری رحمدلی نہیں، اور خدا ہمیں ایسا نہ کرنے کا حکم دیتا ہے۔ خدا ہمیں صرف اپنے آپ کو دیکھنے کا حکم دیتا ہے، اور اپنے احکامات (کی پیروی کے حوالے سے) اپنا جائزہ لینے کا حکم دیتا ہے۔ دوسروں کا موازنہ کرنے کا ایک طریقہ سوشل میڈیا جیسا کہ فیس بک وغیرہ میں ہے۔ ہم تصاویر پوسٹ کرتے ہیں اور اپنی زندگیوں کو دوسرے لوگوں کی زندگیوں سے موازنہ کرتے ہیں۔ اس سے زیادہ بُری بات یہ ہے کہ ہم سرعام مختلف لوگوں کا موازنہ کرتے ہیں جیسا کہ انجیلِ مقدس کی کہانی میں خواتین نے کیا۔ ہم مختلف شعبہ جات کو دیکھتے ہیں، ان کا موازنہ کرتے ہیں جو ان کے درمیان غصہ کا سبب بن سکتا ہے۔ یا کوئی شخص ایک شاندار بیان شیئر کرتا ہے، اور ہم اس سے بہتر بیان کے بارے میں بتا کر اس سے سبقت لیتے ہیں۔ کیا آپ نے ایسا شخص دیکھا ہے جو ایک شاندارتقریب کا انعقاد کرتا ہے اور پھر ایک اور شخص جس نے اُس سے بہتر تقریب کا انعقاد کیا ہو؟ ہمیں موازنے کرکے ظلم نہیں کرنا چاہیئے بلکہ حسد کیے بغیر فرق اور مشابہت کو اپنی جگہ پر موجود رہنے دینا چاہیئے!

زبانی یاد کرنے کی آیت سے متعلق گیم (6)

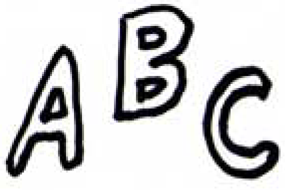

انگریزی حرُوفِ تہجی کاخاکہ

کلاس کو دو یا تین گروپس میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو انگریزی حروف کی شکل کے اناج یا پاستہ کا ایک کپ دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ ان حروف کو استعمال کرتے ہوئے زبانی یاد کرنے کی آیت کے الفاظ بنائیں۔ وہ گروپ جو سب سے زیادہ الفاظ بنائے گا وہ جیت جائے گا۔

پہیلیوں کے جوابات (6)

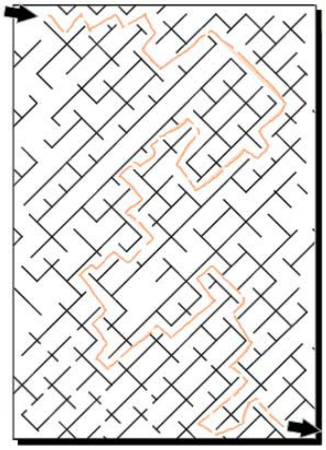

رحمدلی دیگر/دوسرے لوگ صلاحیتیں دولت حاسد داؤد طالوت خواتین چلائے حسد موازنے مختلف مشابہ

سوالات اور جوابات (6)

1۔ عموماً آپ اپنا موازنہ کس کے ساتھ کرتےہیں؟ ایسا کرنے پر آپ کیسا محسوس کرتے ہیں؟

اپنے طالب علموں کو کچھ وقت دیں کہ وہ موازنے کے بارے میں کھل پر اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ انہیں یہ نہ بتائیں کہ موازنہ نہیں کرنا چاہیئے تاہم اس بات کی اجازت دیں کہ وہ اس بات چیت کو احساسات میں بدل سکیں۔ جب وہ اس بارے میں بات کریں گے کہ موازنہ کرنا کس قدر تکلیف دہ ہے تو قدرتی طور پر چاہیں گے کہ اس چیز کو مستقبل میں روکا جائے۔

2۔آپ اپنے دوستوں کے حلقے میں فیس بک یا دوسرے سوشل میڈیا پر موازنہ کیے جانے کو کس طرح دیکھتے ہیں؟

اپنے طالب علموں کو اجازت دیں کہ وہ لوگوں کے چھٹیوں کے موقع پر بنائی گئی تصاویر، پیاری سیلفیوں، ان پر حاصل ہونے والی پسندیدگیوں یا آن لائن موجود دوستوں کی تعداد کے بارے میں بات چیت کریں۔ اس بارےمیں بات کریں کہ موازنے کس حد تک تکلیف دہ ہیں اور یہ بھی کہ فیس بک ہماری حقیقی زندگی کی عکاسی نہیں کرتی۔

3۔ کیا آپ کی کمیونٹی میں موجود لوگ بڑی اور بہتر پارٹیوں (تقریبات) کے انعقاد کی کوشش کرتے ہیں؟ کس طرح؟ پارٹیوں (تقاریب) کا موازنہ کرنا آپ کی کمیونٹی میں کس حد تک عام ہے؟

لوگ پیش کیے گئے کھانے، اس کی مقدار، مشروبات، ہونے والی سرگرمیوں، سجاوٹ، موسیقی کہ آیا وہ لائیو بینڈ تھا یا محض ڈی جے، کرایہ پر لی گئی جگہ، وقت، دیے گئے تحائف، خوبصورت لوگ اوراِس چیز کا موازنہ کرتے ہیں کہ شرکت کرنے والے لوگ کس طرح کے تھے۔ اس بارے میں بات چیت کریں کہ ایسا کرنا کس حد تک بے رحمانہ رویہ ہے۔

اکھاڑے میں (6)

ہفتے کی ابتدا میں اپنے پاس 20 گیندیں رکھیں۔ جب بھی آپ اپنے اپنا موازنہ دوسرے لوگوں کے ساتھ کرنے لگیں، ان گیندوں میں سے ایک گیند لیں۔ اس موازنہ میں فیس بُک یا دوسری آن لائن ایپلیکیشنز شامل ہیں جہاں ہم اکثر اپنا موازنہ دوسرے لوگوں کے ساتھ کرتے ہیں۔ اگر ضرورت پڑے تو پورے ہفتے کے لیے فیس بُک سے آف لائن ہوجائیں۔

7- رحمدلی بمقابلہ دھوکہ

اِنجیل کہانی: پیٹر یسوع مسیح کا انکار کرتا ہے
متی 26:31-35, 69: 75

ڈرامہ (7)

ذہین ولِی اور بیوقوف فریڈ دونوں نے اپنے گھر میں حادثاتی طور پر ایک بلب توڑ دیا اور اُس وقت اِن کے اردگرد کوئی موجود نہیں تھا۔ فریڈ بلب کے ٹکڑوں کو چھپا دیتا ہے اور جب اُس کا والد بلب کے بارے میں پوچھتا ہے تو وہ جواب دیتا ہے کہ اُسے اس بارے میں کچھ معلوم نہیں۔ جب وِلی کا والد گھر آتا ہے تو وِلی اُسے سب کچھ بتا دیتا ہے۔

یاد کرنے کی آیت (7)

"مَیں بے ہُودہ لوگوں کے ساتھ نہیں بَیٹھا۔ مَیں رِیاکاروں کے ساتھ کہیں نہیں جاؤں گا۔" زبُور 26:4

مرکزی سبق (7)

اس ہفتے ہمارا لڑائی کا میچ دھوکے کے خلاف ہے اور یہ ایک ایسا گناہ ہے جس میں ہم سچ کو چھپاتے ہیں۔ زبُور 101:7، خدا کے بارے میں بات کرتے ہوئے، کہتی ہے ، "دھوکے باز میرے گھر میں نہ ٹھہرے، جھوٹ بولنے والا میری موجودگی میں قائم نہ رہے"۔ اگر آپ لفظ دھوکہ کا مطالعہ کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ انجیلِ مقدس میں کئی بار اس کا ذکر آیا ہے۔ خدا اسے بالکل پسند نہیں کرتا۔ لیکن کیوں؟ ہم وقتاً فوقتاً چھوٹے چھوٹےجھوٹ بولتے رہتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ہم کسی کو یہ کہیں کہ اس کا بچہ بہت خوبصورت ہے جب کہ حقیقت میں ہم یہ سوچ رہے ہوتے ہیں کہ یہ بچہ کس قدر بد صورت ہے! ہم سب جانتے ہیں وہ اوقات جب ہم پورا سچ نہیں بولتے، زیادہ بُرے نہیں ہوتے۔ لیکن دھوکہ دہی خدا کی نظر میں اِس قدر بُری کیوں ہے؟ داؤد فرماتے ہیں، "میں دھوکہ باز کے ساتھ نہیں بیٹھتا، نہ ہی میں منافقوں سے تعلق رکھتا ہوں"۔ یہاں داؤد ایک دھوکہ باز شخص اور منافق کا موازنہ کررہے ہیں! ہوسکتا ہے اس سے ہمیں یہ سمجھ آجائے کہ خدا دھوکے کو کس قدر ناپسند کرتا ہے، کیوں کہ ہم سب منافقین کے تصور سے نفرت کرتے ہیں۔

میں نے کئی سالوں تک ایک مشہور مبلغ کی پیروی کی جس نے مسلسل ایمانداری کا سبق دیا۔ پھر ایک دن مجھے معلوم ہوا کہ وہ پورے عرصہ کے دوران نوجوان لڑکیوں کے ساتھ بدسلوکی میں ملوث رہا تھا۔ قدرتی غصہ جو میرے دِل میں اُبھرا وہ شاندار تھا! میں چاہتا تھا کہ جو کچھ اُس نے پڑھایا تھا اُسے ردی میں پھینک دوں۔ یہ مبلغ اتنا بھی نہیں جانتا تھا کہ میں کون ہوں لیکن پھر بھی اُس کا میرے ساتھ رویہ بے رحمانہ تھا۔ اُس نے مجھے دھوکہ دیا۔

اِس ہفتے کی انجیل کہانی رسول پیٹر کے بارے میں ہے۔ ایک دِن اُس سے ایسی غلطی سرزد ہوئی جس کی وجہ سے وہ منافق بھی بن گیا۔ حیران کن بات یہ ہے کہ پیٹر نے اپنے گناہ پر ندامت کا اظہار کیا، اور یسوع مسیح ؑنے اُسے معاف کردیا۔ اگر آپ اور میں دھوکہ دہی میں پکڑے جاتے ہیں تو ہمیں بھی معاف کیا جاسکتا ہے۔ بدقسمتی سے، وہ مبلغ جس کا میں نے ذکر کیا، نے اپنے گناہوں پر ندامت کا اظہار نہیں کیا تھا اور گناہوں کو تسلیم نہ کیا اور اب بھی ایسے ہی تبلیغ کرتا ہے کہ گویا اُس نے کچھ کیا ہی نہیں۔

انجیلِ مقدس کی کہانی میں ، ایک دن جب یسوع مسیح اور اس کے شاگرد (پیروکار)فسح (عید) کا کھانا کھارہے تھے تو اس موقع پر یسوع مسیحؑ نے انہیں بتایا کہ وہ سب چھوڑ کر چلے جائیں گے۔ تاہم ، پیٹر بول پڑا اور کہا، "چاہے سب چلے جائیں لیکن میں ایسا کبھی نہیں کروں گا"۔ پھر یسوع مسیحؑ نے پیش گوئی کی کہ آج رات مُرغ کے اذان دینے سے پہلے پیٹر اُس (یعنی یسوع مسیح) سے اپنی لاتعلقی کا تین بار اظہار کرے گا۔ لازماً پیٹر اس وقت خوف زدہ ہوگا اور اسی وقت یہ عہد کیا ہوگا کہ اس بات کو سچ ثابت نہ ہونے دیا جائے۔

تاہم یسوع مسیحؑ کی بات درست تھی۔ اسی رات پیٹر نے تین بار یسوع مسیحؑ سے لاتعلقی کا اظہار کیا۔ وہ نہ صرف یہ ظاہر کررہا ہے تھا کہ وہ یسوع مسیح ؑ کو نہیں جانتا بلکہ اس نے قسم کھائی اور حلف لیا کہ وہ اسے کبھی جانتا ہی نہیں تھا۔ اس موقع پر، مُرغ نے اذان دی۔ یسوع مسیح کا ایک سرکردہ شاگرد (پیروکار) کھڑا ہوگیا اور سرعام کہا اُس کی یسوع مسیح کے ساتھ کوئی دوستی نہیں تھی۔ اس سے یقیناً یسوع مسیح کا دِل ٹوٹ گیا ہوگا۔ ہماری اپنی دھوکہ دہی خُدا کا دِل بھی توڑ سکتی ہے۔ ہم شکر ادا کرسکتے ہیں کہ اگر ہم اپنے گناہ کا اعتراف کرتے ہیں، اس پر ندامت کا اظہار کرتے اور اپنے آپ کو تبدیل کرتے ہیں تو خُدا ہمیں معاف کردے گا۔

یاد کرنے کی آیت (7)

اِس کی تصویر بنائیں
بچوں سے کہیں کہ وہ آیت لکھ لیں اور ہر لفظ کی اتنی تصاویر بنائیں جتنی ممکن ہوں۔

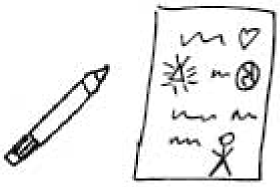

پہیلیوں کے جوابات (7)

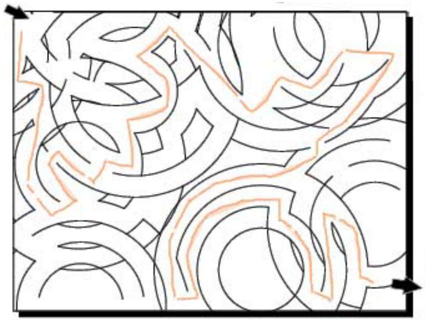

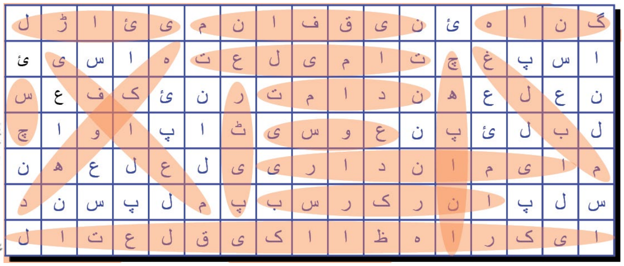

لڑائی گناہ دھوکہ چھپانا سچ ایمانداری منافقین مبلغ بسرکرنا تعلیمات پیٹر لاتعلقی کااظہار کیا یسوع
معافی ندامت

سوالات اور جوابات (7)

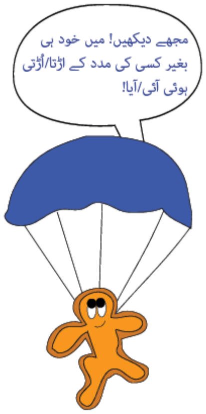

1۔ کس وجہ سےبندہ منافق بن جاتا ہے؟

طالب علموں سے اس بارے میں بات کریں کہ کس طرح ایک منافق آدمی بولتا کچھ اور کرتا کچھ ہے۔ سب سے زیادہ غصہ دلانے والے منافقین وہ ہیں جوانتہائی جذباتی انداز میں کسی ایسی چیز کی تبلیغ کرتے ہیں جس کے مطابق وہ اپنی زندگی گزارنے کے لیے تیار نہیں ہوتے۔

2۔ کیا آپ کو چرچ میں ہونے والے کسی سیکنڈل کی وجہ سے غصہ آیا؟ کون سے سیکنڈل پر؟

ہم سب انسان ہیں اور غلطیوں کا ارتکاب کرتے ہیں۔ ضروری ہے کہ ہم مشہور مبلغ پر اعتماد کرنے کی بجائے خداوند یسوع مسیح پر بھروسہ کریں۔ اُس شخص کو زدوکوب نہ کریں بلکہ اس بارے میں بات چیت کریں کہ جو کچھ ہم نے انجیلِ مقدس سےسیکھا اس کی تبلیغ کرنا کِس قدر آسان ہے لیکن اُس پر عمل کرنا کس قدر مشکل ہے۔

3۔ سچ کو چھپانا کس صورت میں دُرست ہے؟

اپنے طالب علموں سے ان مواقعوں کے بارے میں بات کریں جب دھوکہ دہی سے کام لینے میں کوئی حرج نہیں ہوتا۔ اگر کوئی آپ سے پوچھے کہ کیا وہ بدصورت دکھائی دیتا ہے یا نہیں تو اِس صورت میں آپ کا کیا جواب ہوگا؟ ایسا کہنا رحمدلی پر مبنی رویہ نہیں ہوگا۔ علاوہ ازیں، اگر کوئی آپ سے کہے کہ آپ اُس کا راز رکھیں تو اس صورت میں آپ کا جواب کیا ہوگا؟ کیا ایسی صورت میں دوسروں سے جھوٹ بولنا درست ہوگا اور آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ آپ کے پاس کوئی راز نہیں ہے؟

اکھاڑے میں (7)

اس ہفتے، کسی ایسے شخص کے پاس جائیں جس سے آپ نے جھوٹ بولا تھا۔ اُسے سچ بتائیں۔ اپنے جھوٹ پر معذرت کریں اس سے معافی کی درخواست کریں۔ جتنی بار آپ واپس جا کر سچ بولیں گے اتنی بار اس گناہ کے خلاف آپ کی فتح ہوگی۔

8- رحمدلی بمقابلہ لاتعلقی

اِنجیل کہانی: روت اور نعومی
روت 22-8:1

ڈرامہ (8)

ذہین وِلی اور بیوقوف فریڈ سیر کے لیے گئے ہوئے ہیں جہاں اُن کا سامنا ایک ایسی بائیسائیکل سے ہوتا ہے جو ضرورت سے زیادہ لوڈ ہے۔ فریڈ کہتا ہے کہ یہ اُس کا مسئلہ نہیں ہے اور یہ کہہ کر وہاں سے چلا جاتا ہے۔ وِلی وہاں موجود رہتا ہے اور سائیکل کو دھکا لگا کر مدد کرتا ہے۔

یاد کرنے کی آیت (8)

"بھلائی کے حق دار سے اُسے دریغ نہ کرنا جب تیرے مقدُور میں ہو۔" امثال 27:3

مرکزی سبق (8)

اس ہفتے ہم رحمدلی بمقابلہ لاتعلقی کے بارے میں جاننے جارہے ہیں۔ لاتعلقی دراصل علیحدگی کا ایک رویہ ہے، یا تعلق قائم کرنے میں ناکامی ہے۔ یہ متحد کرنے کی بجائے علیحدگی کا سبب بنتا ہے۔ کسی شخص سے رحمدلی سے پیش آنے کی بجائے ہم کہتے ہیں، " یہ میرا مسئلہ نہیں ہے"۔ آج کے زمانے میں ہم بہت زیادہ لاتعلق ہوچکے ہیں۔ ہم خاندانوں میں رہتے ہیں لیکن اُن لوگوں کی مدد کرنا ضروری نہیں سمجھتے جو ہمارے اپنے گروپ سے باہر ہیں۔ تاہم، خدا نہیں چاہتا کہ ہم اِس طرح سے رہیں۔ رحمدلی کی ایک مثال افغانی ضابطہ غیرت ہے جو عام طور پر پشتون وَلی کے نام سے جانا جاتا ہے، جس میں ایک قبیلہ ایک فرد کو اُس کے دشمنوں سے محفوظ رکھنےاور ہر قیمت پر اُس کی حفاظت کرنے کا حلف لیتا ہے۔ ایسی کہانیاں موجود ہیں جن میں افغانی ایسے لوگوں کی حفاظت کرتے ہوئے مارے گئے جنہیں وہ جانتے بھی نہیں تھے۔ لاتعلقی کی بجائے رحمدلی کی ایک اور مثال بین الاقوامی سمندری قانون ہے۔ دراصل یہ قانونی طور پر ضروری ہے کہ سمندر میں موجود کسی شخص کو اگر مدد کی ضرورت ہے تو رک کر اُس کی مدد کی جائے۔ ضابطہ غیرت یا محض جبلت کی وجہ سے ایسا کرنے کی بجائے، جہاز رانوں/ملاحوں کے لیے فرض ہوتا ہے کہ وہ کسی ایسے شخص کی مدد بھی کریں جسے وہ کبھی نہیں ملے۔ کیا ہمیں ضرورت مند لوگوں کی مدد کرنے کے لیے غیر معمولی کام کرنا چاہیئے حتیٰ کہ وہاں بھی جہاں کوئی قانون یا ضابطہ ہمیں اس کا پابند نہ کرتا ہو؟

آج کی اِنجیل کہانی میں، روت کا شوہر اور اس کے ساتھ ساتھ اُس کا سُسر اور دیور بھی مار دیے گئے۔ اس کے خاندان میں صرف اس کی ساس اور دیورانی باقی رہ گئے۔ نہ تو روت اور نہ ہی اُس کی دیورانی کی کوئی اولاد تھی۔ نعومی نے اپنے وطن جانے کا فیصلہ کیا لیکن ان دونوں لڑکیوں سے کہا کہ انہیں اس کے ساتھ جانے کی ضرورت نہیں بلکہ وہ اپنے خاندان میں جا کر دوبارہ شادی کرسکتی ہیں۔ دونوں میں سے کوئی بھی لڑکی نعومی کو اکیلا نہیں چھوڑنا چاہتی تھی تاہم قائل کرنےپر اورپہ نے واپس اپنی فیملی میں جانے کا فیصلہ کیا۔ تاہم روت قائل نہ ہوئی بلکہ نعومی کے ساتھ رہنے کے لیے پُرعزم تھی۔ روت نے نعومی کے ساتھ سفر کیا اور منزل پر پہنچنے کے بعد اُس نے اسے گھر تعمیر کرنے میں مدد دی۔ اُس نے اپنے اور نعومی کے کھانےکا بندوبست کرنے کے لیے کھیتوں میں کام کرنا بھی شروع کردیا۔ اپنی ساس کی معاونت کے لیے روت نے وہ سب کچھ کیا جو وہ کرسکتی تھی، بلکہ درحقیقت معمول سے کہیں بڑھ کر کام کیا۔ آخر کار، خدا کی رحمت سے، روت نعومی کے خاندان کے شجرہ کو جاری رکھنےکے لیے شادی کرنے کے قابل ہوگئی۔ اس کے پہلے بچے کا نام نعومی کے شوہر کے نام پر رکھا گیا ، اور اس طرح روت نے نعومی کے ساتھ بہت زیادہ ہمدردی کا مظاہرہ کیا۔ اس نے نعومی سے یہ نہیں کہا کہ " یہ میرا مسئلہ نہیں ہے" بلکہ اس کی بجائے رحمدلی کا مظاہرہ کیا اور اپنی سرگرمیوں اور باتوں کے لحاظ سے معمولی سے کہیں بڑھ کر محنت کی۔ کیا ہمیں بھی لاتعلقی کی بجائے روت کی طرح رحمدلی کا مظاہرہ کرنا چاہیئے؟

زبانی یاد کرنے کی آیت (8)

کاغذ کے چھوٹے ٹکڑے

یاد کرنے کی آیت کا ہر ایک لفظ کاغذ کے علیحدہ علیحدہ ٹکڑوں پر لکھیں۔ بچوں کو چاہیئے کہ کاغذ کے ان ٹکڑوں کو درست ترتیب میں رکھیں۔ آپ کاغذ کے ہر ایک ٹکڑے کو ٹیپ کی مدد سے بچے کے سامنے جوڑ سکتے ہیں اور انہیں ترتیب سے جوڑنے کا کہہ سکتے ہیں۔

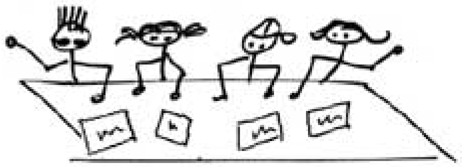

پہیلیوں کے جوابات (8)

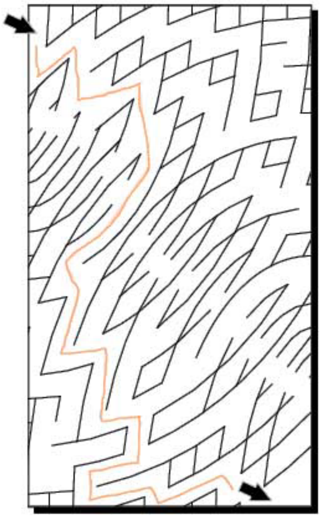

ل	ا	ت	ع	ل	ق	ی	ن	ی	د	د	گ	ع
ج	ا	گ	س	ی	ے	د	ع	ل	د	م	ل	م
ب	ن	د	ا	ض	ر	م	و	ے	م	ی	ہ	ل
ل	و	د	ہ	ک	ی	ت	م	ق	ح	ق	د	ن
ت	ہ	و	ہ	ل	س	س	ی	د	ض	گ	و	ہ
ل	م	س	ق	ط	ض	ک	گ	ق	ے	ن	گ	ی
د	ا	ر	س	گ	ب	ی	ل	ض	ا	س	ت	و
ی	ک	ے	د	ہ	ے	ا	ہ	ق	م	و	م	ر
گ	ا	ہ	ل	ئ	س	م	ض	ی	ر	د	گ	ل
ا	ن	ڑ	ج	ا	ن	و	ہ	ک	ل	س	ن	م

لاتعلقی   رویہ   علیحدگی   ناکام ہونا   منسلک ہونا/جڑنا   کس کا   مسئلہ   مدد   دوسرے   ضابطہ   غیرت   جبلت   قانون
روت   نعومی

سوالات اور جوابات (8)

1-آپ کے معاشرے میں ایسے کون سے قوانین موجود ہیں جن کے تحت آپ ضرورت مندوں کی مدد کرنے کے ذمہ دار ہیں؟

اس بارے میں بات چیت کریں کہ کس طرح دنیا بھر کی مختلف ثقافتوں میں اَن کہے قوانین موجود ہیں۔ ہر معاشرے میں بہت سے اَن کہے قوانین موجود ہوں گے۔ کیا آپ کو بھکاری کی مدد کرنی چاہیئے؟ اگر کوئی بوڑھا آدمی گلی میں گر جائے تو کیا لوگ رُک کر اس کی مدد کریں گے؟ اگرکوئی بچہ گم ہوجائے تو اس بات کی توقع کی جاسکتی ہے کہ لوگ اُس کی مدد کریں گے؟

2-آپ کے معاشرے میں لوگ جملہ "یہ میرا مسئلہ نہیں ہے" کس طرح ادا کرتے ہیں اور مدد کرنے سے انکار کرتے ہیں؟

اپنے طالب علموں سے اس معاشرے کے قوانین کے بارے میں بات چیت کریں جہاں آپ رہتے ہیں ، اور جہاں مدد نہ کرنا درست سمجھا جاتا ہے۔ ہر مثال کے لیے، اس بارے میں بھی بات چیت کریں کہ خدا کی طرف سےہم سے وابستہ توقعات کے بارے میں اُن کا کیا خیال ہے۔

3-مسیحی عقیدہ میں اتحاد ویگانگت کس طرح کا دکھائی دیتا ہے؟

اس بارے میں بات چیت کریں کہ اگر آپ کی کمیونٹی کے کلیساؤں میں اتحاد و یگانگت پیدا ہوجائے اور وہ یسوع مسیح کی مرضی کی دُنیا کے حصول کے لیے اکٹھے کام کریں تو کلیسا کس طرح کے دکھائی دیں گے۔

اکھاڑے میں (8)

کسی ایسے شخص کو تلاش کریں جس کی آپ مدد کرسکیں خاص طور پر اس صورت میں جب وہ "آپ کا مسئلہ نہ ہو"۔ گلی میں موجود بے گھر فرد کی مدد کریں، یا ہوسکتا ہے سکول میں بچے کو ایک نئی پنسل یا مٹانے والی ربڑ کی ضرورت ہو۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ آپ کے رشتہ دار نہ ہوں اور ان کی مدد کرنا آپ کی ذمہ داری یا ضرورت نہ ہو۔

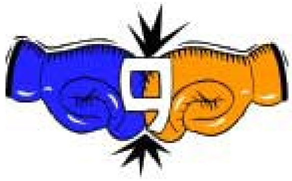

9۔ رحمدلی بمقابلہ بُغض

اِنجیل کہانی: عیستر اپنے لوگوں کو بچاتی ہے
عیستر 3-5

ڈرامہ (9)

بیوقوف فریڈ اپنے بھائی پر بہت زیادہ غصہ ہے اوراُس کا پسندیدہ کھلونا چُرا لیتا ہے۔ ذہین ولِی ان وقتوں کےبارے میں بات کرتا ہے جب فریڈ کے بھائی نے کھلونے یا ٹافی شیئر کی۔ وہ فریڈ کو یہ یاد دِلاتا ہے کہ وہ اُس کے بھائی سے حقیقت میں محبت کرتا ہے۔ فریڈ کو احساس ہوتا ہے کہ اسے غصہ کرنے کا کوئی حق نہیں اور اس کے بعد وہ غصہ کرنا چھوڑ دیتا ہے۔

یاد کرنے کی آیت (9)

"اور اَے میرے بھائیو! مَیں خُود بھی تُمہاری نِسبت یقِین رکھتا ہُوں کہ تُم آپ نیکی سے معمُور اور تمام مَعرفت سے بھرے ہو اور ایک دُوسرے کو نصِیحت بھی کر سکتے ہو۔" رُومِیوں 14:15

مرکزی سبق (9)

اس ہفتے ہم رحمدلی بمقابلہ بُغض کا جائزہ لیں گے۔ بُغض دراصل کسی دوسرے شخص کو زخمی کرنے ، نقصان پہنچانے یا تکلیف دینے کی خواہش ہے جس کی وجہ مخالفانہ ہیجان یا انتہائی گہری جڑوں کی حامل بے شرمی ہے۔ یہ ایسے کسی شخص کی ایک اور بُری نیت ہے جو غلط کام کا ارتکاب کرتا ہے۔

آج کی اِنجیل کہانی میں،ہامون یہودیوں کو قتل کرنے کی منصوبہ بندی کرتا ہے۔ اصل میں، وہ مورڈیسائی پر غصے تھا کہ وہ اُس کے آگے کیوں نہیں جھکا۔ تاہم، جب اُسے معلوم ہوا کہ مورڈیسائی ایک یہودی ہے تو وہ نہ صرف اُسے بلکہ سرزمین خشا کے سارے لوگوں کو قتل کرنا چاہتا تھا۔ یہ ایک حیران کن بات ہے کہ کس طرح انسانی دل اس قدر کمینہ اور کینہ پرور ہوسکتا ہے۔ بجائے صرف ایک آدمی جس پر وہ غصے تھا، کو قتل کرنے کے ، ہامون ان سب لوگوں (یہودیوں) کو قتل کرنا چاہتا تھا!

ہمارے دِل سیاہ کار ہیں اورہم گناہ کے ماحول میں پیدا ہوتے ہیں۔ اِس بُغض پر قابوپانے کے لیے رُوح کے پھل کے مطابق زندگی بسر کرنے اور دوسرے لوگوں کے ساتھ ہمدردی سے پیش آنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ آج بھی پوری دنیا میں، ایسے لوگ موجود ہیں جو لوگوں کی کسی پوری نسل کو قتل کرنا چاہتے ہیں۔ پچھلے سو سالوں کے دوران، ہم نے ایسے بے شمار واقعات دیکھے جن میں ایک نسل دوسری کسی پوری نسل کو قتل کرنا چاہتی ہے۔ ایک سے زائد بار، لوگوں نے سارے یہودیوں کو قتل کرنے کی خواہش کی!

شکر ہے کہ انجیلِ مقدس کی اِس کہانی میں ہامون کو اپنے دِل کے بُغض کو عملی جامہ پہنانے سے روک دیا گیا تھا۔

مورڈیسائی ملکہ عیستر کے پاس گیا اور اس سے درخواست کی کہ وہ بادشاہ سے التجا کرے کہ یہودیوں کو بچایا جائے۔ اس نے سب سے کہا کہ تین دن کے لیے روزے رکھیں اور عبادت کریں۔ اس کے بعد وہ بادشاہ کے پاس گئی۔ اُس نے بادشاہ اور حمان کے لیے تین ضیافتیں تیار کیں اور تیسری ضیافت پر اس نے حمان کا منصوبہ اور حکم ظاہر کیا جو تمام یہودیوں کو قتل کرنےسے متعلق تھا۔

ملکہ عیستر نے اپنے لوگوں کو بچانے کے لیے خطرہ مول لیا اور خدا نے اُس پر رحمت نازل کی۔ وہ دوسروں کے ساتھ رحمدلی سے پیش آنے کے قابل ہوئی اور انہیں حمان اور اس کے بُرے منصوبوں سے بچالیا۔

ہوسکتا ہے کہ ہمیں اُس طر ح کی کڑی صورت حال کا سامنا نہ ہو جو انجیل مقدس کی اِس حقیقی کہانی میں درپیش ہے تاہم ہمارے اردگرد برائی اور بُغض ہمیشہ موجود رہے گا۔ کیا ہم آج کی دنیا میں رحمدلی سے پیش آنے اور بغض سے لڑنے کا انتخاب کرسکتے ہیں؟

یاد کرنے کی آیت سے متعلق گیم (9)

پھلیوں کے تھیلے کو اُچھالنا

بچوں کو فرش پر دائرے کی شکل میں بٹھائیں۔ آیت کو بورڈ یا کاغذ کے ایک ٹکڑے پر لکھیں جہاں بچے اسے دیکھ سکیں۔ پھر بچوں سے کہیں کہ پھلیوں کا ایک تھیلا (کاغذوں کا ٹھونسا ہوا ڈھیر، بھرا ہوا جانور وغیرہ) اپنے قریب بیٹھے بچے کو باری باری دیتے جائیں۔ جس بچے کے پاس پھلیوں کا تھیلا ہوگا وہ آیت کا اگلا لفظ کہے گا۔ چیزوں کو مزید مشکل بنانے کے لیے، طالب علموں کو اجازت دیں کہ وہ اس تھیلے کو دائرے کے گرد کسی بچے کی طرف اچھالیں اور آیت کا اگلا لفظ کہیں۔

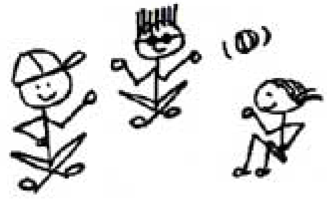

پہیلیوں کے جوابات (9)

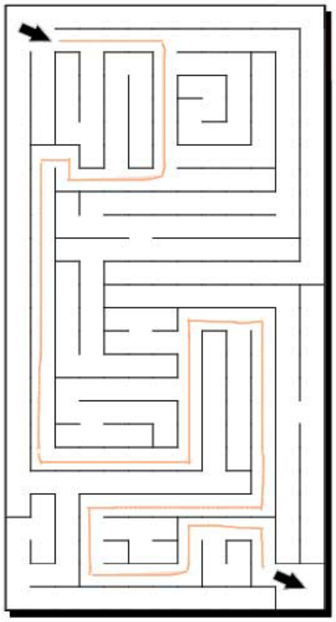

رحمدلی کینہ پروری پہنچانا زخم نقصان ایک اور ہامون قتل کرنا یہودی
کمینہ کینہ پرور عیستر ضیافت

سوالات اور جوابات (9)

1۔خدا سارے بُرے لوگوں کو ختم کیوں نہیں کردیتا؟

خدا سب سے محبت کرتا ہے اور مسلسل یہ امید رکھتا ہے کہ وہ لوگ اپنے برے کاموں پر ندامت کا اظہار کریں گے اور اُس کی طرف واپس آئیں گے۔ یہ خواہش کرنا خطرناک ہے کہ خدا بُرے لوگوں کو ختم کردے کیوں کہ ہم سے بہت سے لوگوں کے دلوں میں خفیہ برائیاں موجود ہیں، تو اس طرح ہم بھی ختم ہوجائیں گے!

2. تقریباً ہر ایک ملک کا ایسا واقعہ موجود ہے جب وہاں لوگوں کی ایک پوری نسل کو قتل کرنے کی کوشش کی گئی۔ آپ کے ملک کی کہانی کیا ہے؟

کچھ ممالک نے مقامی آبادی کے بہت بڑے حصوں کو قتل کیا لیکن اب سچائی کو چھپا رہے ہیں۔ کلاس سے پہلے اپنے ملک کے ماضی پر تحقیق کریں تاکہ آپ وہ تاریخ اپنے بچوں کے ساتھ شیئر کرسکیں۔ اِس تصور کا مقصد یہ ظاہر کرنا ہے کہ انجیل مقدس کی کہانیاں آج کی بہت سی کہانیوں سے مماثلت رکھتی ہیں۔ اُس وقت برائی لوگوں کے دِلوں میں موجود تھی جیسا کہ آج کے لوگوں میں موجود ہے۔

3. کیا بچے معصوم اور بے گناہ پیدا ہوتے ہیں؟

اِنجیل مقدس کہتی ہے کہ ہم گناہ میں پیداہوتےہیں، اس لیے بچے بھی معصوم نہیں ہوتے بلکہ جب وہ پیدا ہوتے ہیں تو گناہ پہلے ہی اُن کے دِلوں میں ہوتے ہیں۔ اگر بچہ معصوم نہیں ہوتا اور گناہ میں پیدا ہوتا ہے جیسا کہ انجیل مقدس میں بیان کیا گیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ جہنم میں جائے گا؟ بہت سے لوگ اِس بات پر یقین نہیں کرنا چاہتے، اس لیے وہ یہ فرض کرتے ہیں کہ بچے کچھ عرصہ کے لیے معصوم ہوتے ہیں۔ لیکن ہم سب جانتے ہیں کہ وہ بچے جو ایک یا دو سال کے ہوتے ہیں وہ خوف ناک حرکتیں کرتے ہیں اور انہیں نظم وضبط سکھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ گناہ کب ہمارےدِلوں میں داخل ہوتا ہے؟

اکھاڑے میں (9)

اس ہفتے کسی شخص کو ایسے کسی دوسرے شخص سے بچائیں جو بغیر کسی وجہ کے اس سے کمینگی/بے شرمی کا مظاہرہ کرتا ہے۔ کسی دوسرے کو بچاتے ہوئے ہم اپنے دلوں میں موجود گناہوں سے بھی لڑیں گے۔کسی دوسرے شخص کو بچاتے ہوئے اپنی شہرت کو خطرے میں ڈالیں۔

10- اچھائی بمقابلہ بے حِسی

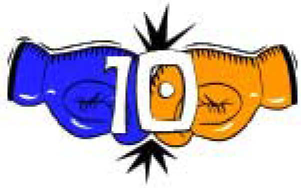

اِنجیل کہانی: صدوم اورعمورہ
پیدائش: 18:16-33

ڈرامہ (10)

ذہین وِلی اور بیوقوف فریڈ کی آپس میں بحث ہوتی ہے۔ وِلی سکول میں ایک نئے لڑکے کو کھیل کے لیے مدعو کرنا چاہتا ہے۔ فریڈکہتا ہے کہ یہ اُس کا مسئلہ نہیں ہے، وہ لڑکے کو جانتا بھی نہیں ہے۔ وِلی دلائل دیتا ہے کہ ہمیں اس نئے لڑکے کے ساتھ بھی اچھا سلوک کرنا چاہیئے چاہے وہ ابھی ہمارا دوست نہیں ہے۔ پھر وہ (وِلی) اُس لڑکے کو ایک تحفہ دیتا ہے۔

یاد کرنے کی آیت (10)

"اُس پر جو بے دِل ہونے کو ہے اُس کے دوست کی طرف سے مِہربانی ہونی چاہئے" ایُّوب 14:6

مرکزی سبق (10)

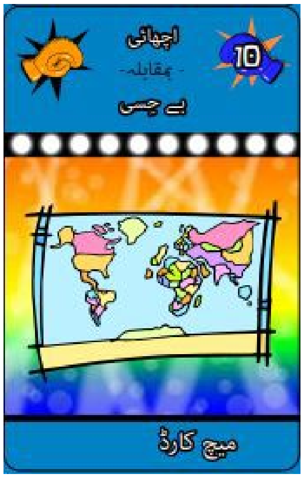

اِس ہفتے کے میچ میں ہماری لڑائی اچھائی اور بے حِسی کے درمیان ہے۔ اچھائی کو اکثر اوقات اخلاقی برتری یا نیکی تصور کیا جاتا ہے۔ تاہم حقیقی اچھائی میں دوسروں کی فکر کرنا شامل ہے۔ یہی وہ مقام ہے جب بے حِسی سامنے آتی ہے اور ہماری اچھائی کا راستہ روکنے کی کوشش کرتی ہے۔ بے حسی سے مراد جذبے یا لگن کی عدم موجودگی یا اس کا دب جانا ہے۔ یہ عدم دلچسپی یا دوسروں کی فکر کرنے کمی ہے ۔ انجیلِ مقدس فرماتی ہے ایک دن خدا خود ابراہیم ؑ کے سامنے ظاہر ہوا۔ ابراہیمؑ ایک درخت کے پاس موجود تھا جب اُس نے اپنے قریب تین آدمیوں کو کھڑے دیکھا۔ ان میں سے دو فرشتے جب کہ تیسرا خود خُدا تھا (19:1, 18:1, 13, 17, 20, 26, 33) جب ابراہیم ؑ انہیں کھانا کھلا چکا اور انہوں نے اس سے خصوصی وعدے کرلیے تو انہوں نے اپنے منصوبے اس (ابراہیمؑ) کے شیئر کرنے کا فیصلہ کیا۔ دو شہروں میں گناہ خوف ناک حد تک پہنچ چکے تھے، اس لیے خدا نے آسمان سے نیچے آنے اور ان دونوں شہروں کو تباہ کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ان شہروں کے نام صدوم اور عمورہ تھے۔ ابراہیم ؑ بولے، "کیا آپ نیک لوگوں کو بھی برے لوگوں کے ساتھ مٹا دیں گے؟ اگر شہر میں پچاس نیک لوگ موجود ہیں تو اُن کا کیا ہوگا؟کیا آپ واقعی اُسے تباہ کردیں گے اور نہیں بچائیں گے؟" یہ ایک شاندار چیز ہے کہ ابراہیم دوسروں کے لیے ہمدردی ظاہر کرتا ہے اور ان کے بارے میں فکر مند ہے۔ بے حسی وہاں موجود ہوتی، اور ہو سکتا ہے وہ شہر کے تباہ ہونے پر پریشان ہوتی لیکن اس کے بارے میں کچھ کرنے کے لیے تیار نہ ہوتی۔ بے حسی کہتی، "یہ میرا مسئلہ نہیں ہے"۔ ہوسکتا ہے بے حسی یہ کہتی، "اچھی بات ہے کہ میں وہاں نہیں رہتی"۔ تاہم ابراہیمؑ اپنی اچھائی کا مظاہرہ کرتا ہے اور خدا سے کہتا ہے کہ اگر ان شہروں میں پچاس نیک لوگ بھی موجود ہیں تو ان شہروں کو بچالے۔ خدا اور ابراہیمؑ وقتا فوقتاً بات چیت کرتے ہیں جس میں ابراہیمؑ ہر بار بے باک انداز میں بات کرتا ہے۔ پہلے وہ خدا سے کہتا ہے کہ آیا وہ پچاس لوگوں کی خاطر شہر کو بچائے گا، لیکن پھر وہ مسلسل اس تعداد کو کم کرتا ہے۔ ابراہیم ؑ پھر خدا سے کہتا ہے کہ اگر وہاں چالیس نیک لوگ بھی موجود ہوں تو وہ اس شہر پر رحم کرے۔ پھر وہ صرف تیس لوگوں کا کہتا ہے۔ ابراہیم ؑ بے باک ہونا جاری رکھتا ہے اور خدا سے پوچھتا ہے کہ کیا وہ 20 نیک لوگوں کی خاطر ان شہروں کو بچائے گا۔ آخر کار ، ابراہیمؑ خدا سے سوال کرتا ہے، "اگر وہاں صرف دس نیک لوگ موجود ہوں تو اس صورت میں کیا ہوگا؟" خدا ان مستقل سوالات پر راضی ہوجاتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر ان شہروں میں دس نیک لوگ بھی موجود ہوئے تو وہ ان شہروں کو تباہ نہیں کرے گا۔ ان کی بات چیت ختم ہوئی اور ابراہیمؑ گھر واپس آگیا۔ افسوس ناک طور پر وہاں دس نیک لوگ بھی موجود نہیں تھے ۔ اس طرح خدا ان دونوں شہروں کو تباہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے۔ خدا کے فرشتے لوطؑ کے گھر گئے اور انہیں وہاں سے بچ نکلنے میں مدد دی۔ پھر خدا نے آگ بھیجی اور شہروں کو تباہ کردیا۔ ابراہیم نے دوسروں کی زندگیاں بچانے کے لیے اپنی زندگی خطرے میں ڈالی۔ وہ بے حسی سے لڑا تاکہ اس کا دِل اچھا ہو، وہ ایک ایسا شخص تھا جس نے دوسروں کا خیال رکھا۔ کیا آپ اپنی زندگی میں بے حسی سے لڑسکتے ہیں اور اپنے اردگرد موجود لوگوں کی فلاح و بہبود کا خیال رکھ سکتے ہیں ؟

یاد کرنے کی آیت سے متعلق کھیل (10)

اس پر عمل کریں

حرکات و علامات کے ذریعے یاد کرنے کی آیت پر عمل کریں۔ یہ کھیل شاندار ہے کیوں کہ یہ بصری، فعال اور سمعی ہے۔

پہیلیوں کے جوابات (10)

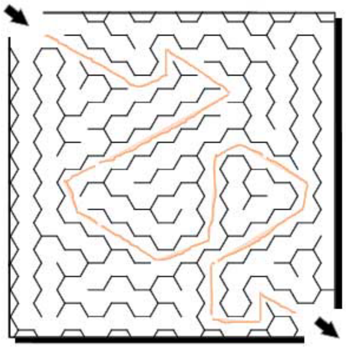

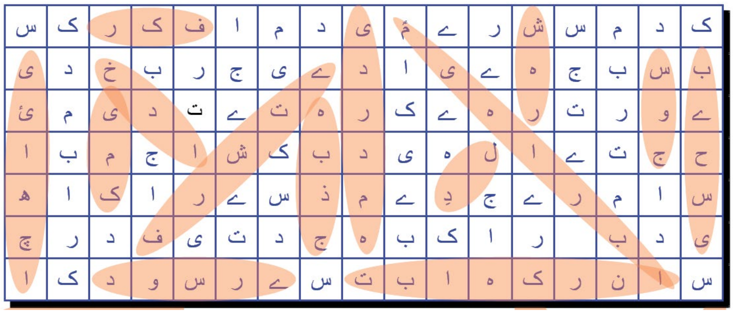

اچھائی فکر دوسرے بے حسی کمی جذبہ جوس خدا ابراہیمؑ فرشتے تباہ کرنا شہر ہمدردی دِل

سوالات اور جوابات (10)

1۔ اگر خدا خود آپ کے گھر ظاہر ہو تو اس صورت میں آپ کیا کریں گے؟ خدا کا آپ کے ہاں آنا کس قدر شاندار ہوگا؟ ہوسکتا ہے کہ آپ ایک اچھا کھانا بنائیں، یا اُسے ایک بڑے ریسٹوران پر لے جائیں، اس کے لیے بستر تیار کریں، اور چرچ ممبرز کو بُلا کر اکٹھے عبادت کریں؟

2۔آپ کے اردگرد کس طرح کی بے حِسی موجود ہے؟ کیا لوگ یہ کہتے ہیں کہ "یہ میرا مسئلہ نہیں ہے"؟

اپنی کمیونٹی کی تفصیلات پر بات چیت کریں اور اس پر بھی کہ کس صورت میں ہمسائے دوسروں کے مسائل میں دخل دینے کے لیے تیار نہیں ہوں گے۔ اگر آپ مداخلت کرتے ہیں تو کیا اس پر آپ کو سزا دی جائے گی؟

3۔ کیا فرشتے حقیقی ہوتے ہیں؟ کیا اس وقت ہماری کلاس میں کوئی فرشتہ موجود ہے؟

اپنے طالب علموں سے بات چیت کریں کہ آیا وہ واقعی فرشتوں پر یقین رکھتے ہیں۔ اگر کلاس میں کوئی فرشتہ ہوتا تو کیا وہ اُسے دیکھ پاتے؟ فرشتوں کے بارے میں مزید جاننے کے لیے انجیلِ مقدس کی اُن آیات کا مطالعہ کریں جو ان (فرشتوں) سے متعلق ہیں۔

اکھاڑے میں (10)

اس ہفتے خدا سے دعا اور درخواست کریں کہ وہ آپ کے دل میں جذبہ بڑھائے۔ کوئی ایسا کام دیکھیں جو آپ دوسروں کےلیے کرسکیں اور اس سے آپ کا جذبہ بڑھے۔ کلیسا کے کسی شعبہ میں جائیں اور جانیں کہ وہ کیا کررہے ہیں، اُس پناہ گاہ میں اپنی خدمات فراہم کریں جس میں دوسروں کو کھانا کھلایا جاتا ہے، یا دنیا بھر میں لوگوں کی ضروریات کے حوالے سے ویڈیوز دیکھیں۔ جہاں آپ حصہ لے سکتے ہوں وہاں لیں۔

11- اچھائی بمقابلہ بُرائی

انجیل کہانی: ہیراڈ اور یوحنا بپتسمہ دینے والے
لُوقا 3:18-20 ، متی 14:1-12

ڈرامہ (11)

ذہین ولی اور بیوقوف فریڈ کچھ معصوم لوگوں کے بارے میں ایک ریڈیو رپورٹ سنتے ہیں کہ انہیں ایک گینگ نے تشدد کرکے قتل کردیا۔ فریڈ پریشان ہوجاتا ہے اور ایک کمبل میں چھپ جاتا ہے۔ ولی فریڈ کو یاد دلاتا ہے کہ خدا سب پر غالب ہے اور برائی کو سزا ملے گی اور اچھائی کو انعام۔

یاد کرنے کی آیت (11)

"بدی کو چھوڑ اور نیکی کرصُلح کا طالِب ہو اور اُسی کی پَیروی کر۔" زبُور 14:34

بنیادی سبق (11)

دنیا میں بُرائی موجود ہے۔ مرد و خواتین کسی بھی وقت ہماری دل آزاری کرسکتے ہیں لیکن خدا پر ہم ہمیشہ بھروسہ کرسکتے ہیں۔ جب سے برائی (گناہ) دنیا میں داخل ہوئی، تما م لوگوں کے دِلوں میں بُرائی موجود رہی ہے۔ تاہم، کچھ لوگ برائی کے خلاف مستقل طور پر لڑتے ہیں، اور اچھی زندگی بسر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جب کہ دیگر لوگ اس سے بالکل بھی نہیں لڑتے بلکہ دراصل وہ برائی پر مبنی زندگی گزار کر لطف اندوز ہوتے ہیں۔ ہم سب اپنےدلوں میں موجود برائی کے خلاف لڑتے ہیں؛ چاہے وہ کم ہو لیکن بہر حال موجو د ہے۔

آج کی انجیل کہانی میں، ہم ایک مرد کو دیکھتے ہیں جو برائی کی زندگی بسر کرتا ہےحاکم رُبع، ہیراڈ نے بہت سے برے کام کیے لیکن جب بپتسمہ دینے والے یوحنا نے اُسے ملامت کیا (ڈانٹا) تو اس نے اسے (یوحنا) کو جیل میں بند کردیا!

ہیراڈ اپنے بھائی کی بیوی ہیروڈش کو لے کر بھاگ گیا تھا اس لیے یوحنا نے اس کی سرزنش کی تھی۔ ہیراڈ نے پھر اسے (یوحنا) کو باندھ کر گرفتار کرلیا۔ ہیراڈ کی سالگرہ کی تقریب کے دوران، ہیروڈش کی بیٹی نے ان کے لیے رقص کیا، اور ہیراڈ بہت خوش تھا کہ اس نے اسے وہ سب پیش کیا جو وہ چاہتی تھی۔ اپنی والدہ کے اکسائے جانے پر، اس نے کہا کہ بپتسمہ دینے والے یوحنا کو قتل کردیا جائے۔ ہیراڈ نے محسوس کیا کہ اس کے پاس اور کوئی راستہ نہیں ہے لہٰذا اس نے ایسا کرڈالا۔ (بڑی عمر کے طالب علموں کو آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ اس نے خواہش ظاہر کی کہ بپتسمہ دینے والے یوحنا کے سر کو پلیٹ میں رکھ پارٹی میں لایا جائے)۔ اس انجیل کہانی میں جو کچھ ہوا وہ انتہائی خوف ناک ہے۔ تاہم ، بپتسمہ دینے والے یوحنا کو خدا نے جو کچھ کہا تھا وہ اسے حاصل کرچکا تھا، یعنی خدا کے لیے راستہ تیار کرنا۔

انجیل مقدس اس چیز کو واضح کرتی ہے کہ ایک جنت اور جہنم موجود ہیں۔ جب ہم اپنی نجات کے لیے خدا پر بھروسہ کرتے ہیں اور خداوند یسوع مسیحؑ پر ایمان لاتےہیں تو ہم جان سکتے ہیں کہ ہم جنت میں جائیں گے۔ وہ جو یقین نہیں رکھتے جہنم میں جائیں گے۔ ہم جنت یا جہنم میں ہمیشہ کی زندگی جیئں گے۔

یہ انتہائی مفید معلومات ہیں کیوں کہ ہم سب کا واسطہ بُرے لوگوں سے پڑتا ہے۔ جب کوئی برا آدمی اپنی برائی کے ساتھ بچ نکلتا ہے اور کوئی انصاف نہیں ہوتا یا اسے سزا نہیں ملتی تو اس وجہ سے بہت زیادہ غصہ آتا ہے۔ تاہم یہ جان کر سکون محسوس ہوتا ہے کہ دنیا کی ناانصافی صرف اس دنیا تک موجود رہے گی۔ جب ہم مر جائیں گے تو ہم آزاد ہوجائیں گے اگر ہم نے اپنی نجات کے لیےیسوع مسیحؑ پر بھروسہ کیا۔

اس لیے، اگرچہ میرے اردگرد دنیا میں برائی واقع ہوتی ہے، مجھے یقین ہونا چاہیئے کہ یہ برائی میری روح کو نہیں چھو سکتی۔ یہ میرے جسم کو تکلیف پہنچا سکتی ہے اور یہاں تک کہ مجھے قتل بھی کرسکتی ہے لیکن جب میں بپتسمہ دینے والے یوحنا کے ساتھ جنت میں جاؤں گا /گی تو تمام برائیوں سے آزاد ہوں گا/گی۔

یاد کرنے کی آیت سے متعلق گیم (11)

میوزیکل بال گیم

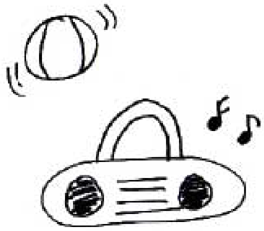

پہلے آیت یاد کریں، اسے کئی بار دہرائیں۔ یاد کرنے کے لیے آپ کوئی گیم بھی کھیل سکتے ہیں۔ اس کے بعد موسیقی چلائیں اور پھر بچوں سے کہیں کہ وہ دائرے یا کلاس روم کے گرد بال (گیند) کو باری باری دوسرے بچے تک پہنچائیں (قابل ذکر اچھا اصول یہ ہے کہ ، "بال کو پھینکنا نہیں ہے")۔ جب میوزک رُکے تو جس بچے کے پاس گیند ہوگی وہ آیت پڑھے گا یا پھر اپنی جگہ کسی اور بچے کا انتخاب کرے گا۔ اس سلسلہ کو جاری رکھیں یہاں تک کہ سارے بچوں کو آیت پڑھنے کا موقعہ ملے۔

پہیلی کے جوابات (11)

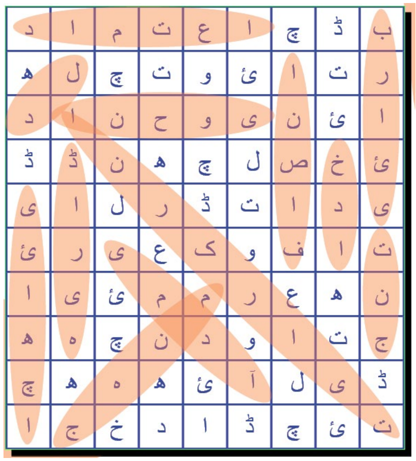

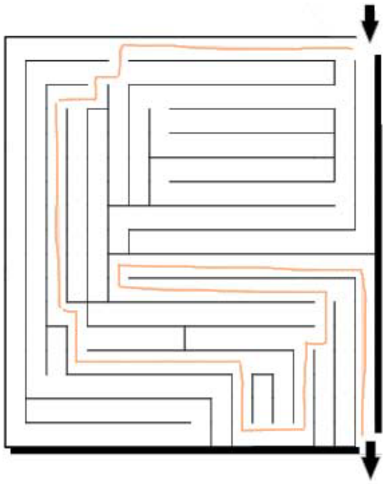

اچھائی برائی دل آدمی اعتماد ہیراڈ یوحنا تیار کرنا خدا جنت جہنم انصاف

سوالات اور جوابات (11)

1۔ جنت کس طرح کی ہوگی اور کون اس میں داخل ہوگا؟
وہاں کوئی موت، گناہ، رات، تکلیف اور زنگار نہیں ہوگا بلکہ ایک نئی زمین اور نیا یروشلم، حویلیاں، عبادت، موسیقی اور خوشی ہوگی۔ ہم وعدہ کیے گئے انعامات (نعمتیں) وصول کریں گے جو ہمارے تصور سے بھی بہتر ہوں گے (اس میں ایسا نہیں کہ ہم بادلوں کے گرد تیر رہے ہوں گے، سارنگی بجا رہے ہوں گے، اور یہ نہیں جانتے ہوں گے کہ اپنے وقت کا کیا کیا جائے) ۔ (لُوکا ;15:10-32 20:36)، مکاشفہ (5:8, 9; 7:16,17; 14:2,3; 15:2,3; 21:4,25; 22:5

2۔ جہنم کس طرح کی ہوگی اور اس میں کون جائے گا؟
انجیل مقدس کہتی ہے کہ جہنم میں آہ و زاریاں ہوگی اور اس کے ساتھ ساتھ دانت پیسنے کی آوازیں ہوں گی۔ یہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں ہمیشہ کے لیے آگ کے شعلے ہوں گے۔ اگر لوگوں نے اپنی نجات کے لیے یسوع مسیح پر بھروسہ نہیں کیا ہوگا تو وہ مرنے کے بعد جہنم میں جائیں گے (ملاکی 4:1؛ متی 16:18 ,13:42-50؛ مکاشفہ 20:14 ,12 ,9:2)

3۔لوگ میرے خلاف جو برائیاں کرتے ہیں وہ میری روح کو مجروح کرسکتی ہیں؟
اس زمین پر موجود برائی صرف ہمارے جسم کو چھو سکتی ہے (متی 10:28) جب تک کہ ہم خود اُسے اپنی رُوح کو چھونے کی اجازت دیں۔ اپنے طالب علموں سے بات چیت کریں کہ غصہ اور معافی نہ دینا ہماری روحوں کے ساتھ کیا کرسکتی ہے۔ اس بارے میں بات کریں کہ ہمارے خلاف کی جانے والی برائی کے خلاف ہمارا ردِعمل درحقیقت ہماری روح پر کس طرح اثر انداز ہوتا ہے اگر ہم اس کی اجازت دیں۔ اگر ہم اجازت دیں تو کیا وہ ہمیشہ کے لیے ہمیں تکلیف پہنچاتے ہیں!

اکھاڑے میں (11)

اپنے ارد گرد دیکھیں کہ کوئی برائی تو موجود نہیں جس میں کوئی شخص بظاہر کسی وجہ کے بغیر کسی دوسرے شخص کو تکلیف پہنچا رہا ہو۔ اس ہفتے ، اس بے گناہ فرد کو بچانے کے لیے مداخلت کرنے کا کوئی طریقہ ڈھونڈیں۔ اس میں گھر سے سکول جانے کے لیے مختلف راستہ اختیار کرنے میں مدد دینا، دوپہر کا کھانا فراہم کرنا اور اپنے ساتھ چار لوگوں کا گروپ لے جانا جو اُس (معصوم فرد) کے ساتھ چلے ، شامل ہے۔

12- اچھائی بمقابلہ نفسانی خواہش (ہوَس)

انجیل کہانی: بابل کی بلند عمارت
پیدائش 9-11:1

ڈرامہ (12)

ذہین وِلی اور بیوقوف فریڈ ایک دوڑ کا حصہ ہیں اور وِلی آگے ہے۔ فریڈ وِلی کے پاس پہنچ کر اس کی شرٹ سے پکڑ کر اسے نیچے کی جانب کھینچتا ہے تاکہ وہ خود آگے نکل جائے۔ فریڈ کو دوڑ سے بے دخل /نااہل کردیا جاتا ہے۔

یاد کرنے کی آیت (12)

"تفرِقے اور بے جا فخر کے باعِث کُچھ نہ کرو بلکہ فروتنی سے ایک دُوسرے کو اپنے سے بِہتر سمجھے۔" فِلِپّیوں 3:2

بنیادی سبق (12)

اس ہفتے ہمارا سبق اچھائی کی ایک انسان کی اپنی ہوَس کے ساتھ لڑائی ہے۔ ہوَس/خواہش کی ایک تعریف یہ ہے کہ "کسی قسم کی کامیابی یا اعزاز جیسا کہ طاقت، عزت، شہرت، دولت وغیرہ کی بہت زیادہ خواہش اور اس کے حصول کے لیے جدوجہد پر رضامندی۔" ہم یہ سمجھیں کہ خواہش ایک اچھی چیز ہے، لیکن ہمیں اس معاملے میں احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔

آج کی انجیل کہانی بابل کی بلند عمارت ہے۔ یہ ایک حقیقی کہانی ہے جس میں خدا نے دنیا کے لوگوں کو الجھانے کا فیصلہ کیا کیوں ان میں بہت زیادہ خواہش تھی۔ وہ شہرت چاہتے تھے ، اور اپنے لیے نام کمانا چاہتے تھے۔ انجیل مقدس کہتی ہے کہ اس وقت سے پہلے، ہم سب ایک زبان بولتے تھے اور سیارے (زمین) کے ایک طرف رہتے تھے۔ لیکن جب خدا نے لوگوں کی ہوس/خواہش دیکھی کہ انہوں نے ایک شہر اور ایک بڑی عمارت تعمیر کی تو اس پر خدا نے ان کی تمام زبانوں کو الجھا دیا، اور انہیں پوری زمین پر پھیلا دیا۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ خدا خود لوگوں کے خلاف کھڑا ہوگیا۔ یہ شیطان یا بُرے لوگوں کی طرف سے حملہ نہیں تھا۔ بلکہ خود خدا ان لوگوں کے خلاف تھا۔ لیکن کیوں؟ انجیل مقدس کے ایک حوالہ میں کہا گیا ہے کہ " وہ اپنے لیے شہرت کمانا چاہتے تھے" جب کہ ایک اور حوالہ میں کہا گیا ہے کہ ، "وہ اپنے لیے نام کمانا چاہتے تھے"۔ کرِس ٹاملن کا ایک شاندار عبادتی گانا ہے کہ "میں کس سے خوف زدہ ہوں گا" ۔۔ اس گانے میں فرشتوں کی فوج کا ذکر کیا گیا ہے جو ہمارے ساتھ ہے۔ یہ سوچنا بہت پرجوش معلوم ہوتا ہے کہ جب خدا ہمارے ساتھ ہے تو کوئی بھی ہمارے مقابلے میں آنے کے قابل نہیں ہوگا۔ لیکن بابل کی بلند عمارت کے بارے میں یہ کہانی اس صورت کو ظاہر کرتی ہے جب خدا آپ کے ساتھ نہیں ہوگا۔ جب ہم طاقت، عزت، شہرت اور دولت کو اپنے لیے حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو خدا ہمارا ساتھ نہیں دیتا۔ درحقیقت، وہ مکمل طور پر ہمارے خلاف جا سکتا ہے جیسا کہ انجیل مقدس کے مطابق خدا نے بہت عرصہ پہلے ایسا کیا تھا۔ اس لیے اچھائی کی بات یہ ہے کہ عاجز رہیں اور اپنی نفسانی خواہش /ہوس کا جائزہ لیں۔ یہ بہت اہم ہے کیوں کہ آپ یقیناً نہیں چاہتے کہ خدا آپ کےخلاف ہو!

یاد کرنے کی آیت سے متعلق گیم (12)

گونج دار پہاڑ

پورے گروپ کو تین ٹیموں میں تقسیم کریں، مثال کے طور پر؛ اساتذہ، لڑکے اور لڑکیاں۔ ایک گروپ یاد کرنے کی آیت کے پہلے لفظ یا جملے سے آغاز کرتا ہے، پھر دوسری ٹیم ایسا کرتی ہے اور پھر تیسری ٹیم۔ اس گیم /کھیل کو جاری رکھیں، اس میں تنوع لائیں اور الفاظ کی ادائیگی کے طریقہ کار کو بدلیں۔ کچھ تصورات درج ذیل ہیں: سرگرشی کرنا، زور سے چلانا، چیخنا، مردانہ آواز میں بات کرنا، آدمی تلاش کرتی وہیل کی طرح، بہت تیز، انتہائی سست رفتاری سے، چوہے کی طرح انتہائی خاموشی سے، زیر آب یا روبوٹ کی طرح۔ اس سے لطف اندوز ہوں!

پہیلی کے جوابات (12)

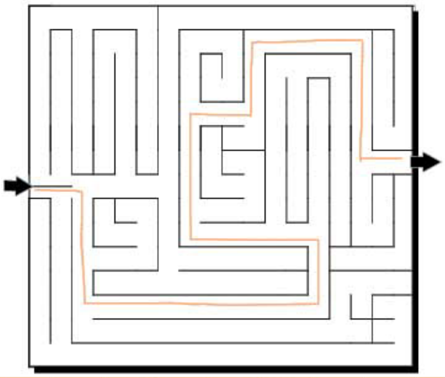

ک	ض	ر	غ	د	و	خ	ش	ت	ح	ا	ص	ل	ک	ر	ن	ا
ی	ش	ہ	ر	ت	ز	ش	ب	و	ز	ش	ت	ح	ت	ح	ط	ت
ئ	ز	ش	ع	ج	ہ	ت	ح	ا	ل	ش	ق	ع	ز	ا	ح	ک
ا	ا	ت	ا	ا	ت	ل	ب	ت	ب	ب	ا	ل	ت	ب	ل	ع
ھ	ز	ع	و	و	ع	و	ک	ل	ز	ل	ط	ح	ت	ز	و	ت
چ	ع	خ	ک	ت	ز	د	و	ت	ر	ا	م	ع	د	ن	ل	ب
ا	ا	ک	و	ش	ش	ک	ر	ن	ا	ش	ت	ش	ع	ز	ت	ک

اچھائی   خود غرض   خواہش   طاقت   عزت   دولت   اعزاز   شہرت   کوشش کرنا   حاصل کرنا   محتاط   بلند عمارت   بابل
عاجز

سوالات اور جوابات (12)

1۔ مسیحی شہرت کی کچھ مثالوں کے نام بتائیں۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ بعض اوقات لوگ اپنے لیے نام کمانا چاہتے ہیں؟
طالب علموں سے اس بارے میں بات چیت کریں کہ کس طرح خدا ہمارے دلوں کے اندر دیکھ کر ہمارے ارادے معلوم کرسکتا ہے۔ یہ گیت گانے، رقص کرنے، مختلف آلات بجانے، بات چیت کرنے، تبلیغ کرنے، اداکاری کرنے اور حتیٰ کہ عبادت کرنے کے ذریعے کیا جاسکتا ہے۔ ان صورتوں کے بارے میں بات کریں جہاں آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ آیا عبادت کرنے والا شخص دراصل اپنے ارد گرد موجود لوگوں کو دکھانے کے لیے سب کچھ کررہا ہے یا حقیقت میں خدا کی عبادت کررہا ہے۔

2۔ اگر خدا خود آپ کے خلاف ہوجائے تو زندگی کس طرح آسان ہوگی؟
اپنے طالب علموں سے بات کریں کہ مسیحی ہونے کے ناطے ہم کس طرح ہمیشہ یہ فرض کرتے ہیں کہ خدا ہمارے اندر موجود ہے۔ لیکن یہ انجیل کہانی واضح طور پر ظاہر کرتی ہے کہ اگر ہم اپنی نفسانی خواہش کو اپنی زندگی پر غلبہ پانے کی اجازت دے دیں تو خدا ہمارے خلاف کھڑا ہوجائے گا۔ ان مختلف صورتوں کے بارے میں بات کریں جن میں اگر خدا آپ کے خلاف کھڑا ہوگیا تو آپ کے لیے بہت مشکل پیدا ہوگی۔

3۔ ایسے کون سے طریقے ہیں جن کی مدد سے ہم اپنے اندر انکساری پیدا کرسکتے ہیں تاکہ خدا کو ایسا نہ کرنا پڑے؟
ذیل میں کچھ تصورات ہیں: کیک کا چھوٹا ٹکڑا لیں، دوسروں کو کوئی بہتر کام تفویض کریں، کسی کام کا سارا سہرا خود لینے کی بجائے اپنے دوست کو دیں، گیت گانے کا مرکزی کردار نہ بنیں، یا اپنا آلہ موسیقی بجانے کے لیے کسی اور کو موقع دیں۔

اکھاڑے میں (12)

اس ہفتے ایسا کوئی کام نہ کریں جو آپ کی شہرت یا مقبولیت کو بڑھانے کے لیے ہو۔ جب بھی ایسا کرنے کا کوئی موقع ملے تو اسے جانے دیں۔ جب آ پ ایسا کریں گے تو آپ اس مکار گناہ کو شکست دے پائیں گے۔

13- اچھائی بمقابلہ نجاست (ناپاکی)

اِنجیلِ کہانی: یوسف اور فوطیغار
پیدائش 39:1-21

ڈرامہ (13)

بیوقوف فریڈ ایک گلا سڑا پھل لیتا ہے اور ذہین وِلی کو قائل کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ یہ ایک اچھا پھل ہے اگرچہ باہر سے گلا سڑا دکھائی دیتا ہے۔ وِلی اُسے کاٹ کر کھولتا ہے اور دیکھنا چاہتا ہے کہ آیا یہ صرف باہر سے گلا ہوا ہے لیکن وہ اندر سے بھی گلا سڑا ہوا تھا۔

یاد کرنے کی آیت (13)

"اِسی واسطے ہم تُمہارے لِئے ہر وقت دُعا بھی کرتے رہتے ہیں کہ ہمارا خُدا تُمہیں اِس بُلاوے کے لائِق جانے اور نیکی کی ہر ایک خواہِش اور اِیمان کے ہر ایک کام کو قُدرت سے پُورا کرے۔ " ۲-تھِسّلُنیکیوں 11:1

مرکزی سبق (13)

نجاست (ناپاکی) ایک ایسی چیز ہے جو کسی چیز کی پاکی پر مبنی نوعیت کو تبدیل کردیتی ہے۔ موجودہ صورت میں، ہمارے دل ہی وہ چیز ہیں جن کو صاف اور پاک رکھنا چاہتے ہیں، اور ہمارے اعمال ظاہر کرتے ہیں کہ ہمارے دِلوں میں کیا چل رہا ہے۔ مثال کے طور پر، اگر آپ کے اعمال پاک صاف نہیں ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے دل میں ناپاکی یا نجاست موجود ہے۔ آج کی انجیل کہانی میں، یوسف روح کا پھل "اچھائی" حاصل کرنے کی کوشش کررہا تھا لیکن فوطیغار کی بیوی اپنی ناپاکی سے اُسے پیچھے کھینچنے کی کوشش کررہی ہے۔

جب یوسف کے بھائیوں نے غلام کے طور پر بیچ دیا تو اسے مصر لایا گیا اور فوطیغار، جو کہ حفاظتی فوج کا کپتان تھا، کو فروخت کردیا گیا ۔ یہاں یوسف کامیابی کے خواب دیکھ رہا تھا لیکن سب کچھ اس کے الٹ ہورہا تھا۔ غلام کے طور پر، خدا وند نے یوسف پر اپنی رحمت کی، اور اسے (یوسف) کو اپنے مالک کی آنکھوں میں احسان نظر آیا۔ فوطیغار نے اپنے سارے امور کاانچارج یوسفؑ کو بنا دیا۔ یوسف بہت خوبصورت تھا اور کچھ عرصہ بعد، اس کے مالک کی بیوی کا خیال اس پر آیا۔ اس نے یوسفؑ کو ورغلانے کی کوشش کی اور اپنے ساتھ گناہ کرنے کی دعوت دی لیکن یوسف ؑ نے انکار کردیا۔ وہ روزانہ اُس کا تعاقب کرتی لیکن وہ ہمیشہ بھاگ جاتا۔ ایک دن اس نے اس (یوسفؑ) کا جُبہ پکڑ لیا لیکن وہ بھاگ گیا اور اپنا جُبہ وہیں چھوڑ گیا۔ اُس (عورت) نے وہ جُبہ اپنے پاس رکھ لیا اور جب اُس کا شوہر گھر آیا تو اس (عورت) نے یوسفؑ پر جھوٹا الزام عائد کیا۔ فوطیغار اس قدر غصے ہوا کہ اس نے یوسفؑ کو اس کی ملازمت سے برخاست کردیا اور اُسے جیل میں ڈال دیا! ایک بار پھر یوسف بہت پیچھے چلا گیا تھا اور یہ سوچنے لگا کہ خدا اُس کے وہ خواب کب پورے کرے گا جو اس نے اپنی جوانی میں دیکھے تھے۔ ایک بار پھر، خدا نے یوسفؑ پر اپنی رحمت کی اور وہ جیل میں ہوتے ہوئے بھی خوشحال ہوگیا۔

یہ بات نوٹ کرنابہت ضروری ہے کہ یوسفؑ نے کوئی غلط کام نہیں کیا تھا۔ جب کوئی دوسرا شخص آپ یا مجھ پر حملہ کرتا ہے تو اس میں ہمارا کوئی گناہ نہیں ہوتا بلکہ حملہ کرنے والا شخص گناہ کرتا ہے۔ خدا ہمیں تباہ شدہ یا بے کار نہیں سمجھتا بلکہ وہ ہمارے دِلوں کو دیکھتا ہے۔ چونکہ یوسف کا دل پاک صاف تھا اور وہ ناپاکی سے دور بھاگا تھا اس لیے خدا نے اس پر اپنی رحمت جاری رکھی۔ لوگ آپ کے خلاف گناہ کا ارتکاب کرسکتے ہیں لیکن آپ کا دل اپنے ساتھ نہیں لے جاسکتے۔ یہی آپ کے لیے پیغام ہے۔ اگر ہم مشکل اور آسانی کے وقت میں اپنے دِلوں کو دیکھ سکتے ہیں تو ہم پاک صاف رہ سکتے ہیں اور ناپاکی کے خلاف اپنا میچ جیت سکتے ہیں!

زبانی یاد کرنے کی آیت سے متعلق گیم (13)

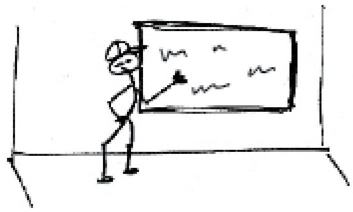

ایک لفظ مٹانا

زبانی یاد کرنے کی آیت کو بورڈ پر لکھیں۔ پھر ایک ایک لفظ کرکے مٹائیں اور ہر بار بچوں سے وہ آیت پڑھنے کا کہیں۔

پہیلیوں کے جوابات (13)

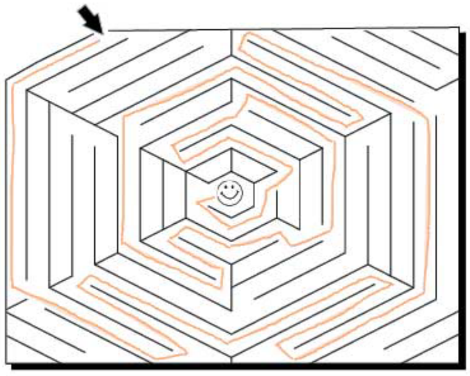

ا	ن	ر	ک	ت	ح	ا	ض	و	ی	ے	س	ر	د	ن	ا	ہ	د
ا	ع	م	ا	ل	ہ	ف	و	ط	ی	غ	ا	ر	ض	ر	غ	ا	ل
ہ	ب	فٔ	فٔ	ا	ض	فٔ	ا	ر	فٔ	ی	و	ی	ب	ض	م	ض	گ
ض	ی	س	ن	ک	ا	پ	ا	ن	ہ	د	ن	گ	ی	م	ا	ل	غ
م	و	ہ	فٔ	ی	ہ	ب	پ	ا	ک	ص	ا	ف	ض	ر	م	غ	ہ
ی	ر	ہ	م	ر	ض	گ	ت	س	ا	ج	ن	ی	ک	ا	پ	ا	ن

ناپاکی/نجاست گندہ/ناپاک اعمال وضاحت کرنا دل یوسفؑ غلامی فوطیغار بیوی رہنا پاک صاف اندر سے

سوالات اور جوابات (13)

1۔ سکول میں ان طالب علموں کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے جن کے بوائے فرینڈز یا گرل فرینڈز ہیں؟

ان طالب علموں کی تعداد پر بات چیت کریں جن کے بوائے فرینڈز یا گرل فرینڈز ہیں۔ کیا آپ کے طالب علم ان (گرل فرینڈ یا بوائے فرینڈ) کے نہ ہونے پر اداسی محسوس کرتے ہیں؟ ان سے کیا کرنے کی توقع کی جاتی ہے؟ کیا وہ اپنے بوائے فرینڈ یا گرل فرینڈ سے شادی کا ارادہ رکھتے ہیں؟

2۔ کیا آپ خوبصورت ہیں؟

جب آپ کے طالب علم ہنسنا بند کردیں تو خوبصورتی سے متعلق خدا کے معیار اور دنیاوی معیار کے بارے میں بات چیت کریں۔ اس بارے میں بات کریں کہ دنیا کیا دیکھتی ہے اور آیا یہ چیزیں خدا کے ہاں کوئی اہمیت رکھتی ہیں۔ انہیں درس دینے کی کوشش نہ کریں بلکہ یہ نتیجہ اخذ کریں کہ خدا ہمارے دلوں کو دیکھتا ہے نہ کہ ظاہری شکل وصورت کو۔

3۔اگر کسی کی دل آزادی کی گئی ہے تو انہیں کوئی نقصان پہنچا اور کیا وہ اب پاک صاف نہیں رہے؟

اساتذہ، اصل سوال یہ ہے کہ "اگرکسی شخص کی اخلاقی پامالی کی گئی ہے---" اور میں جانتی ہوں کہ یہ ایک مشکل موضوع ہے۔ آپ پر نوازش کرتے ہوئے، ہم نے طالب علموں کی کتاب سے الفاظ "اخلاقی طور پر پامال" حذف کرنے کا انتخاب کیا ہے۔ تاہم، برائے مہربانی بہادر بنیں اور اپنے طالب علموں کے ساتھ اس بارے میں بات چیت کریں اگر آپ کی چرچ انتظامیہ اجازت دیتی ہے تو۔ پوری دنیا میں، نشانہ بننے والے افراد کو دوسروں کے گناہوں کا مورد الزام ٹھہرایا جارہا ہے۔ بہت سے نوجوانوں کی کسی نہ کسی طرح اخلاقی پامالی کی گئی ہے۔ یہ کوئی ایسا موضوع نہیں ہے جس کی آپ کے طالب علموں کو ضرورت نہیں ہے بلکہ ایسا موضوع ہے جس کا وہ روزانہ سامنا کرتے ہیں! آج کی انجیل کہانی میں یوسفؑ پر یہ الزام عائد کیا گیا کہ اس نے فوطیغار کی بیوی کو اخلاقی طور پر پامال کیا لیکن اُس پر یہ الزام جھوٹا تھا۔ اس انجیل کہانی کو استعمال کرتے ہوئے ایک بحث کا آغاز کریں اور اپنے طالب علموں کی زندگیوں کو ہمیشہ کے لیے بدلیں۔ کیا خدا یوسفؑ کو ناپاک، تباہ شدہ یا نجاست کا شکار شخص کے طور پر دیکھتا ہے؟ جی نہیں! خدا جانتا ہے کہ یوسف نے ایسا نہیں کیا بلکہ اس عورت نے یوسف پر حملہ کیا۔ علاوہ ازیں، خدا ہمارے دلوں کو دیکھتا ہے۔ اگر کسی شخص نے آپ پر حملہ کیا ہے تو آپ تباہ نہیں ہوئے بلکہ وہ حملہ کرنے والا ناپاک ہے۔ آپ ایک معصوم مظلوم ہیں۔ اگر آپ انہیں معاف کرسکتے ہیں تو آپ خدا کے سامنے ایک مکمل اور شاندار زندگی جینے کے لیے آزاد ہوں گے۔

اس ہفتے اپنے دل کا خیال رکھیں۔ اگر آپ کے خلاف کچھ کیا گیا ہے تو یاد رکھیں کہ آپ نے نہیں بلکہ کرنے والوں نے گناہ کیا۔ روزانہ دعا کریں، "خدا، میں آپ کے سامنے پاک ہوں"۔ اگر آپ نے کسی کے خلاف کچھ کیا ہے تو خدا سے اور اُس شخص سے معذرت کریں۔ اس کے بعد آپ یہ دعا کرسکتے ہیں کہ "خدا، میں آپ کے سامنے پاک ہوں"۔

www.childrenareImportant.com
info@childrenareimportant.com
WhatsApp: +52 1 55 4219 0047
+52 1 55 1573 2969

20132